خُدا کی معافی

ہماری آزادی

خدا کے دل کا یوسف کی زندگی
میں آشکارہ ہونا

منجانب جیکی اوسچ

"میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے۔۔۔۔"

زبور 11:119

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹر نیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈروان کی اجازت سے استعمال کردہ۔ بامحفوظ تمام حقوق۔ (رائٹس)

سبق نمبر 1

1۔ یوسف اور اُس کے خواب

2۔ حسد بھائیوں کے درمیان غصہ پیدا کرتا ہے

3۔ یوسف کا مدیانیوں کو بیچا جانا

4۔ یعقوب کا اپنے بیٹوں سے دھوکہ کھانا

5۔ دھوکہ کھانے والے باپ کا دُکھ

سبق نمبر 2

1۔ یوسف کا مصر میں لے لیا جانا

2۔ یوسف کا بھروسہ

3۔ یوسف کی آزمائش

4۔ یوسف خدا کے خلاف گناہ کرنے سے انکار کرتا ہے

5۔ یوسف کا قید خانے میں ڈالا جانا

سبق نمبر 3

1۔ دوسروں کے خواب

2۔ یوسف اُن کے خوابوں کی تشریح کرتا ہے

3۔ یوسف فرعون کے خوابوں کی تشریح کرتا ہے

4۔ یوسف کا مصر کے لیے منصوبہ

5۔ یوسف راہنما کے طور پر منصوبے کو انجام دیتا ہے۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر 4

1۔ یعقوب کے بیٹے مصر بھیجے جاتے ہیں

2۔ بھائیوں کا قصور اُنہیں پریشان کرتا ہے

3۔ یوسف کا تقاضا

4۔ بھائیوں کا گھر بھیجا جانا

5۔ تمام بھائی مصر لوٹتے ہیں۔

سبق نمبر 5

1۔ یوسف کا اپنے بھائیوں کے ساتھ کھانا کھانا۔

2۔ ایک بھائی کا ساتھ دینا

3۔ بھائیوں کا پکڑے جانا

4۔ بھائیوں کا دوبارہ یوسف سامنے حاضر ہونا

5۔ یوسف کی شناخت آشکارہ ہونا

سبق نمبر 6

1۔ بھائیوں کا دوبارہ اکٹھے ہونا

2۔ یعقوب کے پاس واپس لوٹنا

3۔ جشن منانے کا دن

4۔ یعقوب کے کارواں کا مصر کی جانب سفر

5۔ باپ اور بیٹے کا دوبارہ اکٹھے ہونا

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

تعارف

بعض اوقات زندگی خوبصورت دکھائی نہیں دیتی۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ ہم اُس کا تقاضا کرتے ہیں جو ہمارے اعمال معقول جواز چاہتے ہیں۔ اگر ہم راستی کے ساتھ عمل کرتے ہیں پھر ہم انصاف کے مستحق ہوتے ہیں۔ اگر ہم محبت کے ساتھ عمل کرتے ہیں، ہم محبت کے مستحق ہوتے ہیں۔ ہم یقیناً غلط برتاؤ کے مستحق نہیں ہوتے۔ ہم ناراست بدسلوکی کے لیے اپنے جواب کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں۔ اگر ہمارے ساتھ درست طور پر برتاؤ کیا گیا ہو، تو ہم فوری سوال پوچھتے ہیں، "میرے لیے ایسا کیوں ہو رہا ہے؟" ہمارا یقین ہے کہ ہمارے راستباز اعمال اچھائی کے ساتھ اجر پانے کے مستحق ہوتے ہیں۔

اِس بائبل سٹڈی کا یونٹ بعنوان "خدا کی معافی، ہماری آزادی" یوسف نامی شخص اور اُس کے بھائیوں کے بارے کہانی ہے۔ یوسف یعقوب کا گیارہواں بیٹا ہے۔ اُس کی ماں راخل یوسف کے چھوٹے بھائی بنیمین کو جنم دیتے وقت مر گئی۔ یعقوب راخل کی اپنی بیوی کے طور پر اور یوسف کی اپنے بیٹے کے طور پر حمایت (پسند) کرتا تھا۔ اِس پسندیدگی نے یوسف اور اُس کے بھائیوں کے مابین جھگڑے کو پیدا کیا۔ اُنہوں نے یوسف کے لیے زندگی کو بہت تلخ بنا دیا اور ممکنہ طور پر اُس سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارہ پانے کا فیصلہ کیا۔ اِس کے بھائیوں نے اپنے باپ کو یہ کہتے ہوئے دھوکہ دیا کہ اُس کا بیٹا جس سے وہ محبت کرتا تھا مر گیا ہے۔ بے فائدہ طور پر یہ کہنا کہ، یعقوب اپنے اِس نقصان پر بہت غمزدہ ہوا۔

ہم سیکھتے ہیں کہ خدا اُس ناانصافی کے باوجود جسے اُس نے برداشت کیا یوسف سے بہت وفادار تھا۔ اِن تمام اسباق میں ہم یہ دریافت کریں گے کہ اُس کے ساتھ خدا کی حضوری خواہ وہ مصری سرکار کے گھر میں رہ رہا تھا، وہ قید خانے کے داروغہ کے طور پر کام کر رہا تھا، یا فرعون کی خاطر احکامات دے رہا تھا۔ خدا کی حضوری نے حتمی طور پر یوسف کو ہر چیز میں کامیابی بخشی جو اُس نے کیے۔

اگرچہ یوسف بہت دانشمند اور کامیاب تھا، زندگی حسین نہ تھی۔ اُس کی زندگی کا سفر بہت کٹھن تھا۔ یہ ایسا سفر تھا جس پر زیادہ تر لوگ چلنا نہیں چاہتے، بہر حال، یہ ایک تھا جس میں وہ کبھی اکیلا نہیں تھا۔ خدا کی یوسف کے لیے وفاداری کا مشاہدہ دوسروں نے کیا۔ وہ جانتے تھے کہ وہ اُن ذمہ داریوں کو آگے لیجانے میں قابلِ بھروسہ ہو سکتا تھا جو اُنہیں دی گئیں تھیں اور جانتے تھے کہ خداوند کی برکت کو اُس پر آرام کرنا تھا جو اُس نے کیا۔

ہم اِس مطالعہ سے یہ بھی سیکھتے ہیں کہ یوسف کے بھائیوں نے گناہ کے ساتھ اُن مقامات پر آمدورفت رکھی جو اُنہوں نے کیا تھا۔ اُنہوں نے اپنے بھائی سے نفرت رکھی اور اس لیے وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے۔ اُنہوں نے اُس محبت کا لحاظ نہ رکھا جو اُن کا باپ اپنے بیٹے کے لیے رکھتا تھا۔ اُن کے اِس گناہ نے اُنہیں اکٹھے اپنے آپ میں اور اُن کے باپ کے ساتھ سلامتی کے ساتھ اکٹھے رہنے کی خوشی میں قید کر ڈالا۔ کونسی چیز اِس باپ اور اُس کے بیٹوں کے درمیان ٹوٹے ہوئے تعلق کو کبھی جوڑ سکتی تھی؟ کونسی چیز اِن بھائیوں کی تشویش ناک سنگدلی کو اُبھار سکتی تھی؟

یوسف اور اُس کے بھائیوں کی یہ کہانی ہمارے لیے ایک دلچسپ مصروفیت رکھتی ہے۔ یوسف کے بھائیوں کی مانند ہم بھی اپنے آسمانی باپ کے ساتھ سلامتی کے ساتھ خوشی سے رکھنے میں راہزن ہو سکتے ہیں۔ گناہ ہمیں اُس سے جُدا کر چُکا ہے۔ ہم یہ بہت اچھے طریقے سے جانتے ہیں کہ ہم نے غلط کیا ہے اور ہماری زندگیاں خالص اور پاک نہیں ہیں جیسے خدا کا ارادہ تھا۔ نتیجے کے طور پر، ہم اُس فرزند کی مانند درست کام کرنے کے لیے سخت کام کرتے ہیں جو کسی غلط کاری کے لیے پکڑا گیا ہو اور پھر والدین کو خوش کرنے کے لیے سخت محنت کرتا ہے ایسی کوشش کرتے ہوئے جسے کبھی جانا نہ گیا ہو جب کافی کچھ کیا گیا ہو اور تعلق کو بحال کیا جائے۔ لیکن ، کچھ بھی بہت اچھا نہیں ہو تا جب اُس مرد یا عورت کو گناہ کے اِس بھاری عیب جوئی سے آزاد کیا جا سکتا ہو۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

کیا معافی کو حاصل کیا جاسکتا ہے؟ کیا اگر والدین اپنے بچے سے صرف یہ چاہیں کہ وہ اپنی غلط کاری کو قبول کریں؟ کیا اگر والدین صرف اپنے بچوں سے اُن کے اعتراف کو سُننا چاہتے ہیں، " کہ میں نے گناہ کیا ہے "؟ تعلقات پھر بحال ہو سکتے ہیں جب بچہ بدلے میں اُن الفاظ کو سُنتا ہے، " کہ میں تُجھے معاف کرتا ہوں۔" خدا اُن کے لیے جو اپنے قصور میں کھو جاتے ہیں اُن کے لیے رنجیدہ ہوتا ہے اور جو اس کی محبت اور معافی کے تحفے کو رد کرتے ہیں۔ معافی ہمیشہ ایک تحفہ ہوتا ہے۔ بالکل جیسے یوسف اپنے بھائیوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اُنہیں معاف کرنے کے قابل تھا، ایسے ہی ہمارا آسمانی باپ بہت خوش ہوتا ہے جب ہم میں سے کوئی اس کے سامنے اعتراف کرتا ہے اور خدا کے کلام سے ضمانت حاصل کرتا ہے اِس الفاظ کے ساتھ کہ " میں تُجھے معاف کرتا ہوں "۔ ہم یہ جان سکتے ہیں کہ خدا وفادار اور راست ہے اور یسوع میں ہمارے گناہوں کو معاف کرے گا(1 یوحنا 1 : 9)۔

اِس کہانی کا اختتام بہت خوشی کے ساتھ ہوتا ہے! مطالعہ سے لطف اندوز ہوں۔ دوبارہ، کہانی کی حقیقتوں پر غور کیجیے جیسے وہ آپ کو بتاتی ہیں کہ اس خاندان کے ساتھ کیا رونما ہوا۔ خدا کے بارے کہانی کی سچائیوں سے سیکھیے خاص کر جب وہ ہمیں معاف کرنے اور ہمیں ہمارے گناہ سے آزاد کرنے کی خواہش کو عیاں کرتا ہے ۔انسانیت کے بارے سیکھنے کے لیے تیار رہیے اور اِس خاندان کے بھیدوں کے لیے بھی جنہیں عیاں کیا گیا۔ اور، آخر پر، کہانی کی حقیقتوں پر اور خدا اور انسانیت کے بارے حقیقتوں پر غور کرنے کے بعد، اُن راہوں کی کھوج لگایئے جن میں یہ کہانیاں بہت عرصہ پہلے رونما ہوئیں اور ہمارے جاننے کے لیے تحریر کی گئیں، اپنی زندگی کے لیے مصروفیت کی تلاش کیجیے۔ اپنے آپ سے پوچھیے: کہ اِن کہانیوں کی سچائیاں کیسے میری زندگی پر لاگو ہوتی ہیں؟

آئیں آغاز کرتے ہیں! یہ کہانی پیدائش 37 کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور پیدائش کی کتاب کے نتیجہ اخذ کرنے تک جاری رہتی ہے۔ آپ کو بقیہ ابواب کا مطالعہ کرنے کی جرات دی جاتی ہے۔ اگرچہ ہم تفصیل کے ساتھ اِس سارے مواد کا مطالعہ کرنے کے قابل نہیں ہیں، آپ یوسف کی زندگی کی منصوبہ بندی کو پائیں گے۔ کسی کو مدعو کریں کہ وہ آپ کے ساتھ اِس مطالعہ میں ساتھ رہے۔ ہو سکتا ہے اُنہوں نے کبھی اِن کہانیوں کو نہ سنا ہو اور آپ اکٹھے اِس آزادی کی دادرسی میں بڑھ سکتے ہوں جسے ہمارا آسمانی باپ ہمیں دیتا ہے اور اُس کی محبت ہمارے قصور صاف کر دیتی ہے، اور ہمارے ماضی سے متعلقہ ہماری شرمناک چیزوں سے آزاد کرتی ہے اور ہمیں قید والی زندگی اُن سب مخالف چیزوں سے آزاد کرتی ہے جو ہمیں تباہ کرنے کی تلاش کرتی ہیں۔ اُس آزادی کو منائیں جس کی وہ آپ کو پیشکش کرتا ہے جب آپ معافی حاصل کرنے کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔

 ©2008 FullValue Ministries

آغاز

جیسا کہ آپ اپنے بائبل کے مطالعہ کے، " خدا کی معافی، ہماری آزادی" کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں، یہ اُس مہم کو جاری رکھے گا جسے آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ آپ کا سفر آپ کے لیے بے مثال ہوگا اور یہ بائبل میں آپ کے بڑھتے ہوئے علم کے سرگرم جذبے اور خواہشمند ہونے کا احاطہ کرے گا اور کچھ مزید نئے کرداروں کی دادرسی کرے گا جیسے کہ، یوسف اور اُس کے بھائیوں کی۔ آپ کی اِس مطالعہ کے وعدوں کے لیے پابندی آپ کی زندگی کو مالامال کر دے گی جب خدا آپ کے ساتھ اپنے کلام کے وسیلہ بات کرتا ہے۔

آپ کو پانچ چیزوں کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ چیزیں پورے مطالعہ میں استعمال کی جائیں گی۔ آپ اِنہیں اپنے سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے روزمرہ کے مطالعہ کے لیے استعمال کریں گے۔

1۔ یہ بائبل سٹڈی: خدا کی وفاداری، ہماری اُمید

2۔ بائبل مقدس کا نیو انٹرنیشنل ورژن (این آئی وی)۔ نوٹ: اگر آپ اِسکے لیے نئی خرید کر رہے ہیں، تو ایسی بائبل دیکھیے جس میں یہ چیزیں ہوں:

الف۔ بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کے ساتھ فہرست

ب۔ ہر صفحہ کے وسط میں قابلِ ترجیح کراس ریفرنس کے کالم

پ۔ بائبل کی پشت پر کنکورڈنس، اور

ت۔ پشت پر کچھ بنیادی نقشے بھی پائے جاتے ہوں۔

3۔ پین یا پینسل اور ہائی لائٹر

4۔ نوٹ بُک یا ٹیبلٹ

5۔ 3ضرب 5 یا 4ضرب 6 کے انڈکس کارڈ۔

چوتھے فیچر کے ساتھ جس کی نمبر 2 میں فہرست دی گئی ہے آپ مناسب طریقے سے اپنی سٹڈی کی تیاری کریں گے اور کامیابی کے ساتھ کلام کے وسیلہ آگے بڑھنے کے لیے تیار رہیں گے۔ جب آپ اپنی بائبل خرید رہے ہوں تو اپنا انتخاب کرنے میں مدد کے لیے دُکاندار سے کچھ پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ راہنمائی کے لیے کہیں خاص کر جب آپ دیۓ گئے کراس ریفرنس کی تلاش کر رہے ہوں۔

کچھ جسے آپکو جاننے کی ضرورت ہے: بائبل کے مختلف ترجمے بیرون ملک بائبل سٹوروں اور برنس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر دستیاب ہیں۔ اِس مطالعہ کے لیے صلاح کردہ ترجمہ نیو انٹرنیشنل ورژن ہے، جو این آئی وی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اِس بائبل سٹڈی میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ میں سے ہیں۔ اِس ورژن کو اصل عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے مفکرین متفق ہیں کہ یہ ترجمہ غیر معمولی طور پر درست اور آج کی زبان کے استعمال کے لیے ہے۔ بہت سے دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے خاص اقتباس کو واضح کرنے میں مدد دیتے اور سمجھ دیتے ہیں۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے، کچھ بائبلوں کو پبلشرز کی جانب سے" بائبل سٹڈیز" بائبل کی استقرائی سٹڈی"، یا لائف اپلیکیشن بائبل" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع فیچرز کی پیشکش کرتی ہیں۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آپ کو اجازت ہے! اِسی لیے قلم اور ہائی لائٹر شامل ہیں۔ یہ مطالعہ کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے۔ اپنے نوٹس، اپنے انڈرلائن کرنے، ہائی لائٹ کرنے، دائرہ اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اِسے اپنی بنائیے! خیالات، سوالات، اور مطالعہ کے ذریعہ اپنے سفر کے طریقہ کار کو ریکارڈ کرنے کے لیے آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلٹ استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

 ©2008 FullValue Ministries

چھ اسباق میں سے ہر ایک کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ حصے محض آپ کو بروقت انداز میں مطالعہ کے ذریعے آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہوئے راہنمائی کریں گے۔ آپ کے مطالعہ کی رفتار آپ پر منحصر ہے۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے اور یہ تقاضا کرے گا کہ آپ اِسے ایک سے زائد نشستوں میں مکمل کریں۔ دوسرے اوقات پر آپ شاید سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اگلے پر جانے کا انتخاب کریں۔

اگر یہ بائبل کے مطالعہ کی آپ کی پہلی کوشش ہے، تو آپ کو اِس مطالعہ (سٹڈی) بعنوان "بائبل کو اپنا بنایے" کے ساتھ آغاز کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ ایسا مطالعہ ہے جو آپ کی سٹڈی میں اشاراتی اوزار مہیا کرتی ہے اور آپ کو بائبل میں مکمل آگاہ ہونے کے قابل بناتی ہے۔ بائبل کو اپنا بنایے کو ویب سائٹ www.FullValue.org سے ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ اضافی یونٹس کو بھی بلا معاوضہ ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

"خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب" پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کا مطالعہ ہے۔

"خدا کا وعدہ، ہماری برکت" ابراہام کی کہانی ہے جو پیدائش 12-25 میں پائی جاتی ہے۔

"خدا کی وفاداری، ہماری اُمید" اضحاق اور یعقوب کی کہانی ہے جو پیدائش 25 : 36 میں تحریر ہے۔

اگرچہ یہ مطالعات سفارش کردہ ہیں، یہ اِس پانچویں یونٹ بعنوان خدا کی معافی، ہماری آزادی" کے مطالعہ میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں ہیں۔

آخر پر، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس سٹڈی کو آپ کے لیے لکھا گیا ہے تا کہ آپ اپنے طور پر سیکھنے کے قابل بن جائیں۔ اِسے دوستانہ طریق کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ خود نظم وضبط کے درجہ کے ساتھ آپ مواد کو بغیر کسی مشکل کے ڈھانپ لیں گے۔ اور اُسی وقت، سٹڈی خوش کن ہو گی۔ آپ نئی معلومات کی حاصل کریں گے۔ آپ دوسروں کے ساتھ نئی سیکھ اور بصیرتوں کو بانٹیں گے۔ اور، آپ سے کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھے جائیں گے جو جوابات مانگیں گے۔

اِس جواب کی پیش بنی کرتے ہوئے آپ کو مطالعہ کے لیے اپنے ساتھ دو دوستوں کو سنجیدگی سے دعوت دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ سٹڈی میں شامل کرنا پسند کرے۔ ہو سکتا ہے آپ ایسے کمپلس کے کمرے میں رہتے ہوں اور آپ کے دوست ہوں جنہیں آپ مطالعہ میں دعوت دینا پسند کرتے ہوں۔ ہو سکتا ہے کوئی کام کے وقت سیکھنے کے لیے دعوت دے اُسے جو خدا بائبل میں کہتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کسی کلیسیا (چرچ) سے منسلک ہوں یا چرچ کو جانتے ہوں جہاں اِس کی کلاس کی پیشکش کی جاتی ہو جہاں طالبِ علموں کو اُس بارے بات چیت کرنے کی اجازت ہو جو اُنھوں نے پورے ہفتہ کے دوران سیکھا ہوتا ہے۔ جو کوئی بھی آپ کی صورتِ حال ہو، ہفتہ میں ایک بار ایک چھوٹے گروہ میں اکٹھے ہوتے ہوئے ایک محفوظ ماحول بنائے جہاں آپ اکٹھے دوستوں کے طور پر بائبل کے مطالعہ میں بڑھ سکیں اور بصیرتوں کو بانٹ سکیں۔ آپ کے سٹڈی گروپ میں افراد، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا، وہ آپ کے مطالعہ کو بھرپور بنا دے گا جیسے آپ اُن کی مدد کرتے ہوئے اُنہیں بھرپور بناتے ہیں! اب آغاز کرنے کا وقت ہے! پیدائش 37 باب کو اپنی بائبل میں سے کھولیں اور مہم کو شروع ہونے دیں۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر ایک، حصہ نمبر 1

تعارف:

اسٹیج تیار کیا جا چکا ہے۔ یعقوب کنعان کی سرزمین میں، خاص طور پر حبرون کے شہر میں، اپنے خاندان اور اپنے مکمل گھرانے کے ساتھ رہ رہا ہے۔ ہم نے " خدا کی وفاداری، ہماری اُمید" میں سیکھا کہ خدا نے یعقوب کو بڑی دولت اور جائیداد کے ساتھ برکت دی تھی۔ اُس نے اُسے بارہ بیٹوں کے ساتھ بھی برکت دی جو اُس کی بیویوں لیاہ اور راخل اور اُن کی لونڈیوں سے پیدا ہوئے تھے۔

جیسا کہ ہم یعقوب کی تفصیل کے ساتھ شروع کرتے ہیں تو ہم ایک کردار، یوسف پر اپنی توجہ مرکوز کریں گے۔ ہم کہانی کو پیدائش 37 سے لیں گے۔ یوسف نوجوانی میں قدم رکھ رہا ہے۔ اُس کی عمر 17 سال ہے، وہ ایک چرواہا تھا جو اپنے بھائیوں کے ساتھ گلہ چرایا کرتا تھا۔ اپنی 17 کی عمر پر عکس ڈالنے کے لیے تھوڑا وقت لیجئے۔ اِن سوالات کے جوابات کو اپنی نوٹ بک میں تحریر کیجیے: آپ کی اپنی زندگی میں اُس وقت کیا ہو رہا تھا؟ آپ کے پاس کتنی حکمت تھی، یا خیال جسے آپ رکھتے تھے؟ وہ کونسی چیزیں تھیں جن کی آپ میں کمی تھی؟ اگر آپ نوجوان ہیں، تو قیاس کیجیے کہ 17 کی عمر میں ہونا کیسا ہو گا۔ آپ اپنی بلوغت کے شخصی نشانات کے طور پر کس چیز کا انتخاب کریں گے جب 17 کی عمر میں پہنچتے ہیں؟

اسائنمنٹ: پڑھیے پیدائش 37 : 1-11

مشق:

2 آیت کے اختتام پر ہمیں کیا بتایا گیا ہے جو یوسف اپنے باپ کے لیے لاتا ہے؟

____

____

ہمارے پاس اُن کرداروں کے نام ہیں کو بتاتے ہیں! ہم اُنہیں کیا پکارتے ہیں؟

____

3 آیت ہمیں اُس تعلق کو سمجھنے میں مدد کرتی ہے جس کی ترکیب سالوں سے کی جا چکی ہے۔ ہمیں کیا بتایا گیا ہے؟

____

یعقوب نے کیا بنایا جس نے اُس کی پسندیدگی کو عیاں کیا؟

____

4 آیت میں باپ کی واضح پسندیدگی کے لیے بھائیوں کا ردِ عمل کیسا ہے؟

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

درس وتدریس:

اومیری اچھائی، کیا آپ پریشانی کو سمجھتے ہیں؟ بالکل، یعقوب کی پسندیدگی یوسف کے لیے اِن بڑے بھائیوں میں نفرتی احساسات پیدا کرچکی تھی جس نے اپنے باپ کے لیے اُنہیں خبر دی۔ اب اُن کی اپنے بھائی کے لیے نفرت اُن کی سوچوں کو بھسم کرنا شروع کرتی ہے۔ وہ اُس بارے کچھ اچھا نہیں کہہ سکتے۔ وہ اُسے کوئی مہربانی نہیں دیکھاتے۔ کیا ہمیں حیران ہونا چاہیے کہ یعقوب کا ایک پسندیدہ بیٹا تھا؟ اُس ماحول میں ذہن میں لائیں جس میں یعقوب جوان ہوا تھا(پیدائش 25 : 28)۔ پیدائش 29 : 30 ہمیں بتاتی ہے کہ اُس نے لیاہ سے زیادہ راخل سے پیار کیا۔ اب پسندیدگی، حسد یعقوب کے خاندان میں تھی اور وہی نفرت اُس کے بڑے بھائیوں اور چھوٹے بھائی کے درمیان تھی۔

مشق: یوسف کو خواب آنا(پیدائش 37 : 5)

اُس کے بھائیوں کا کیا ردِ عمل تھا جب اُس نے 5 آیت میں اُن کے ساتھ اپنے خواب کو بانٹا؟

____

____

اُس کا خواب کیا تھا(7 آیت) اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

____

____

اُس کے بھائیوں نے اُسے سوال کیا۔ اُنہوں نے پوچھا، " کیا تُم ارادہ رکھتے ہو____________________ ہمارے لیے؟" تُم درحقیقت ____________________ ہمیں؟ اُن کے لیے یہ تھا جو اُس کا خواب اِس مفہوم کی طرف اشادہ کرتا تھا۔

دوبارہ، ہم اِسے نظر انداز نہیں کر سکتے کہ تیسری مرتبہ ان چند آیات میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ یہ بھائی

____________________۔

اُس کا خواب اور جو اُس نے کہا اُس نے اُنہیں غصہ دلایا____________________۔ تین نفرتی الفاظ کا ذکر کرتے ہوئے اُن کی نشاندہی کیجیے۔

بعض اوقات کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن حیران ہوتا ہے اگر یوسف یوسف نے اِسے حاصل نہ کیا۔ دوبارہ 9 آیت میں کیا رونما ہوتا ہے۔

____

اِس وقت خواب کیا ہے؟

____

____

اِس خواب کے لیے یعقوب کا کیا ردِ عمل تھا؟

____

____

11 آیت میں بھائیوں کا اُس کے خواب کے لیے کیا جواب تھا؟

____

اُس کے باپ کا کیا جواب تھا؟

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

پسندیدگی نفرت میں بدل گئی اور نفرت نے اُن کے حسد کو بھڑکایا۔ باپ نے اپنے ذہن میں معاملے کو خراب کیا۔ " اُن کا باپ اُسے سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔" اُن کی نفرت اور حسد نے اُن کے باپ کی پسندیدگی میں جڑ پکڑی۔ اُس نے یوسف سے اُن میں سے کسی سے بھی بڑھ کر محبت کی۔۔۔ (پیدائش37: 4)۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر دو۔ حصہ 2

درس و تدریس:

حسد کوئی نیا لفظ نہیں ہے۔ جیسے کہ ہم ذہن میں لاتے ہیں، ہمیں بتایا گیا کہ راخل اپنی بہن لیاہ سے حسد کرتی تھی جو حمل میں پڑنے کے قابل تھی جب وہ خود بانجھ تھی۔ حسد تنبیہی تفریق کے درمیان عداوت کی تصویر میں رنگ بگرتی ہے۔ اِس میں خدا ترسی کی سمجھ وجود نہیں رکھتی۔ یہ ماحول خدا کے محبت اور مہربانی جیسی صفات کو منعکس نہیں کر رہی ہے بلکہ اِس کی بجائے اُس سمجھ کو جس کا کوئی دوسرا مستحق نہیں ہے جو اُس مرد یا عورت کو دیا گیا ہے۔ یہ کسی میں اُبھرتی ہوئی خواہش ہے جو اُس چیز کی ملکیت ہے جسے کوئی دوسرا رکھتا ہے۔ سبق نمبر 5، حصہ 5 کے مطالعہ میں بعنوان خدا کی وفاداری، ہماری اُمید میں راخل اور لیاہ کے درمیان حسد پر بات چیت ہو چکی ہے۔ بالکل وہی گناہ کو اِن دونوں بہنوں کے درمیان دکھایا گیا ہے جو ان بھائیوں کے درمیان سرایت کر چکا ہے۔

عمیق کھدائی:

پیدائش 37 : 11 کہتی ہے، " اُس کے بھائی اُس سے حسد کرتے تھے۔" اُن دو کراس ریفرنسس پر غور کیجیے جو شاید آپ کی بائبل میں دیے گئے ہیں۔ اعمال 7 :9 پر غور کیجیے۔ یہ نئے عہد نامے کا حوالہ ہمیں کیا بتاتا ہے جو آگے رونما ہو گا؟ اُن کے حسد نے کیا کرنے کے لیے اُن کی راہنمائی کی؟

____

____

____

مشق " واپس پیدائش 37 کی طرف مڑیں۔

12 آیت: بھائی کہاں گئے تھے؟______________________وہ وہاں کیا کر رہے تھے۔

____

اپنی بائبل کی پُشت پر نقشہ ہر سکم کو تلاش کیجیے۔ سکم یروشلیم کے شمال اور بیت ایل کے شمال میں واقع ہے۔ آپ حبرون اور سکم کے درمیان فاصلے کا اندازہ کیسے لگائیں گے؟______________________ ۔

13 آیت: اسرائیل (یعقوب) نے یوسف کو کیا بتایا؟

____

14 آیت" یوسف کی ہدایات کیا تھیں؟

____

اُسے یاد کیجیے جو آخری وقت رونما ہوا جب یسوع رپورٹ کے ساتھ واپس آیا(2 آیت)؟

____

____

یوسف کو بہت لمبا سفر طے کرنا تھا۔ ایک مرتبہ اُس نے پایا کہ یہ بہت مشکل وقت تھا جو اُس کے بھائیوں کی جانب تھا۔ اُس نے 15۔17 آیات میں کیا پایا؟

____

تقریباً 10 سے 15 میل مزید شمال کی جانب، شمال جنوب۔ گاڑی اور آزادی کے ساتھ اُس کا یہ فاصلہ بہت زیادہ لمبا دکھائی نہیں دیتا لیکن جب ہم قیاس کرتے ہیں کہ یوسف پیدل سفر کر رہا تھا کعنان کے پتھریلے اور چٹانی رستے تو ہم اُس کے اِس سفر کو مختلف پہلو کو حاصل کرتے ہیں۔

اُس نے اپنے بھائیوں کو دوتین میں پایا، لیکن 18 آیت ہمیں کیا بتاتی ہے؟

اُن کا غصہ اور حسد اتنا بڑھ چُکا تھا کہ وہ اپنے بھائی کو قتل کرنے کے لیے تیار تھے۔ ہمیں غالباً اِس پر حیران نہیں ہونا چاہیے کیونکہ پیدائش 4 میں ہم پڑھتے ہیں کہ کیسے قائن نفرت اور حسد کو رکھتا تھا جو اُس کے بھائی ہابل کے قتل کا سبب بنا۔

لہٰذا، بھائیوں نے کیا کہا جب اُنہوں نے اُسے اپنی طرف آتے دیکھا؟

---

20 آیت میں اُنہوں کیا سازش کی؟

کہانی کے طور پر اُنہوں نے کیا کرنے کا منصوبہ بنایا؟

یہ ایسے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر وہ یوسف کے خواب آخری تنکا تھے۔ یہ بھائی کافی رکھتے تھے! اُنہوں نے اُسے دکھانے کا فیصلہ کیا کہ ایسے خواب دیکھنے والے کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔

کس بھائی نے اُسے بچانے کی کوشش کی؟________________ ہم پیدائش 29 :32 میں اُس بارے کیا سیکھتے ہیں؟

روبن نے متبادل منصوبے کے طور پر کیا پیشکش کی؟

اُس نے کیا کرنے کا ارادہ کیا؟

23-24 آیات میں بھائیوں نے وہی کیا جو اُنہوں نے منصوبہ بنایا تھا۔ اُنہوں نے اُسے امیرانہ نقش و نگار والے کپڑے اُتار کر ننگا کیا جسے وہ پہنے ہوئے تھا اور پھر اُسے لیا اور اُنہیں صحرا میں اُسے ایک کنویں میں پھینک دیا۔ یہ خالی تھا، اُس میں پانی نہیں تھا۔

جب وہ کھانا کھا رہے تھے، 25 آیت میں اُنہوں نے کیا دیکھا؟

اسماعیلیوں کا کاروان آیا۔ کراس ریفرنس کو استعمال کیجیے اور یاد کیجیے اسماعیلی کون تھے۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر ایک۔ حصہ 3

مشق:

اسماعیلی جلعاد سے آ رہے تھے۔ آپ کے نقشے پر جلعاد کے لیے اُس ریجن پر غور کریں نہ کہ شہر تھا۔ اگر آپ کا نقشہ جلعاد کی تشریح نہیں کرتا، اُس سرزمین کی جو دریائے یردن کے مشرق میں واقع ہے۔ شمالی حصے گلیل کے سمندر تک پہنچتے ہیں اور جنوبی حصہ بحر قلزم کے شمال کی جانب سکڑ تا جاتا ہے۔

کارواں جلعاد سے آ رہا تھا اور اُنہوں کا راستہ مصر کی جانب تھا۔ وہ اپنے ساتھ کیا اُٹھائے ہوئے تھے؟

____

26۔27 آیات میں یہوداہ کا اپنے بھائیوں کے لیے کیا مقصد تھا؟

____

____

____

اور، بھائیوں نے کیسے جواب دیا؟

____

اِس مقام پر ہمیں اپنی یاد کو تازہ کرنے کے لیے چند لفظوں پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے:

1۔ اسمائیلی: ابراہام کے بیٹے اسمٰعیل کی نسل (پیدائش 16: 16)

2۔ مدیانی: ابراہام کی نسل کو اُس کی بیوی قطورہ سے تھی (پیدائش 25: 1۔4)۔

3۔ مدیان: وہ علاقہ جو جنوب کی جانب تھا اور جو بحر قلزم کے شمال مشرق پر تھا۔

4۔ اسمائیلیوں کا کارواں قیاس کرنے کے طور پر مدیان کے علاقہ سے شروع ہوا، تاہم، اُنہیں مدیانی بھی کہا جا سکتا تھا۔ اُنہوں نے شمال میں جلعاد کی طرف سفر کیا اور کنعان سے ہوتے ہوئے گزرے جہاں بھائیوں نے اُنہیں اپنے شہر دوتین میں آتے دیکھا۔

براہِ مہربانی نوٹ کیجیے۔ یہ الفاظ سیکھنے کے لیے ضروری نہیں ہیں بلکہ اُن کے ساتھ آگاہ ہونا یہ بائبل کو سمجھنے کے لیے بہت مددگار ہوگا۔ شاید آپ قدیم دُنیا کے حصوں کے بارے سیکھ رہے ہیں اور اِس کی تہذیب کے بارے جس کا آپ نے پہلے کبھی مطالعہ نہیں کیا تھا۔ ایسا جاری رکھیے۔ آپ اچھا کر رہے ہیں!

مدیانی تاجر پاس آئے۔ بھائیوں نے کیا کیا؟

____

____

تاجروں نے یوسف کو اپنے ساتھ مصر میں لیجانے کے لیے لیا۔

اُسی اثناء میں، کس نے اِس سے عمل کو کھو دیا اور نئی ترقی کو؟

____

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

روبن کی اُسے بچانے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ کنواں خالی تھا۔ یوسف جا چُکا ہے! اُس کھو یا جا چُکا ہے جیسے کہ جو اُسے کرنا چاہیے تھا۔ وہ کیا کہتا ہے (39 آیت)؟

____

اب، چھپانا۔۔۔ 31 آیت میں بھائی کیا کرتے ہیں؟

____

____

____

32 آیت میں وہ اپنے باپ سے کیا کہتے ہیں؟

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبرایک۔ حصہ 4

درس وتدریس:

بائبل میں یہ پہلی ڈھانپے جانے والی کہانی نہیں ہے۔ کیا آپ کو پہلی یاد ہے؟ یہ پیچھے پیدائش 3 :7 میں باغ میں رونماہوئی۔ جب ہم کچھ غلط کرتے ہیں، توہمارافوری ردِعمل اُسے ڈھانپنااور چھپاناہوتا ہے۔ آدم اور حوانے انجیر کے درخت کے پتوں کو اکٹھاجوڑکوسِیا، اور اپنے لیے ڈھانپنے کے لیے بنایا، اور وہ جھاڑیوں کے پیچھے چھپ گئے۔ یہاں کوئی رستہ نہیں تھا کہ یہ بھائی اُس پر سے واپس آسکتے جواُنہوں نے کیا تھا۔ یوسف کومارنے کااُن کا منصوبہ چھپی آگ تھی۔ وہ اپنی بُری سازش کے قیدی تھے۔ اُنہوں نے ایک کے کپڑوں کولیا جس وہ وہ نفرت کرتے تھے، اُسے خون میں ڈبویااور اپنے باپ کے سامنے پیش کر دیا۔ اُن کے باپ نے اُس خون آلود لباس کو حاصل کیا جسے اُس نے اپنے بہت پسندیدہ بیٹے کے لیے بنوایا تھا جس پر اب اُس کا یقین تھا کہ وہ مر گیا ہے۔

عکس:

اپنے بھائی کے قتل کی منصوبہ ساری کس کی مانند ہوگی؟ کسی کومارنا کے لیے چیزیں کتنی بُری ہوتی ہیں؟ ان بھائیوں نے یوسف کی زندگی کے سارے 17 سالوں کے لیے حسد کواپنے اندر رکھا۔ گناہ جو کسی شخص کی زندگی میں فروغ پاتا اور بڑھتاہے جوبغیرکسی پرکھ کے ہوتا ہے اُس کا خاتمہ موت ہے۔

اُس کاقیاس کیجیے جو مقدس پولس نے گلتیوں 5 : 19۔ 21 میں کہتا ہے۔ گناہ آلود فطرت کے وہ کونسے اعمال ہیں جن کی پولس فہرست دیتا ہے؟

____

____

اِن اعمال کے متعلق پولس کی کیا تنبیہ ہے؟

____

امثال 16 : 25 ہمیں بتاتی ہے جو ہمارے لیے بھلا دکھائی دیتا ہے وہ ہمیں صرف اُس کی جانب لیجاتا ہے

____

رومیوں 8 :10۔14 آپ میں مسیح کے رہنے کے بارے بات کرتی ہے اور اُس پابندی کے بارے جو ہم رکھتے ہیں۔ 13 آیت کہتی ہے کہ اگر ہم گناہ آلود فطرت کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں، توکیارونماہوگا؟

____

ملیکن، اگر ہم روح کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔۔۔ ہم

____.

یاددہانی: رومیوں 8 : 10۔14 طاقت ور ہے۔

اِن آیات کو دوبارہ بہت دھیان سے پڑھیں اور اُس محبت کو سمجھنے کی کوشش کریں جسے خدا آپ کے لیے رکھتا ہے۔ وہ آپ کے لیے اپنی بکثرت زندگی دیناچاہتا ہے۔

انڈکس کارڈ پر 13 اور 14 آیات کو تحریر کریں۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

جیسے آپ اِس ہفتے اِن آیات کو یاد کرتے ہیں تو اپنے آپ سے اِن استدعائیہ سوالات کو پوچھیے۔

میری زندگی کے وہ کونسے مقامات ہیں جن میں میں اپنے آپ کو گناہ آلود زندگی بسر کرنے کے مطابق پاتا ہوں (گلتیوں 5: 19۔21)۔

میری زندگی کے وہ کونسے مقامات ہیں جن سے میں جانتا ہوں کہ خدا میری زندگی میں کام کر رہا ہے جو مجھے خدا کے روح کے وسیلہ زندگی بسر کرنے کے قابل بناتے اور اُس کے لیے میری راہنمائی کرتے ہیں؟

اپنے کارڈ کی پشت پر اِن سوالات کے جوابات لکھیں۔ کارڈ کو اپنے ہاتھ میں رکھیں تا کہ آپ اُسے یاد کر سکیں اور اِس ہفتہ کے ساتھ نوٹس بنائیں۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر ایک۔ حصہ 5

ذاتی استدعا:

کن بھائیوں کے ساتھ آپ کی پہچان ہو گی؟ روبن، یہوداہ، یا باقی آٹھوں میں سے ایک کے ساتھ؟ کیا آپ اُن خوشگوار بھائیوں میں سے ایک ہو نگے (27 آیت) ؟ کیوں اور کیوں نہیں؟

کیا آپ اُس گروپ کی مخالفت میں اُٹھ کھڑے ہونگے یہ جانتے ہوئے کہ ایسا کرنا اچھی چیز ہے؟ آپ کیا سوچتے ہیں کہ آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

کیا آپ کو اُن اُکسانے والوں میں سے ایک ہونا ہے؟ آپ کا اُس بھائی سے چھٹکارہ پانے کے لیے کیا منصوبہ ہو گا جو اِسے درست طور پر حاصل نہیں کر سکتا تھا؟

کیا آپ یوسف کے حمایتی ہونگے؟ اِس کے باوجود کہ کیسے اُس نے آپ کی نسوں کو حاصل کیا۔ آپ کو اپنے بھائیوں سے کیا کہنا ہو گا؟

روبن سب سے بڑا تھا اور اِسی لیے وہ اپنے چھوٹے بھائی کا ذمہ دار تھا۔ کیا آپ کو کبھی کسی دوسرے شخص کی ذمہ داری سونپی گئی ہے اور پھر آپ کو اور ہر ایک کو نیچا کرنے کی؟ اِس سے کیسا محسوس ہوتا ہے؟

کیا آپ کی پہچان یہوداہ کے ساتھ ہو سکتی ہے؟ یہوداہ یوسف سے چھٹکارہ پانا چاہتا تھا لیکن اُسے مارنا نہیں چاہتا تھا۔ اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اُن کو کچھ حاصل نہ ہو گا اگر وہ اپنے ہاتھوں کو یوسف کے خون سے آلودہ کرتے ہیں۔ لیکن، کیا آپ اِن ناراض بھائیوں کے خلاف اُٹھ کھڑے ہونگے؟ آپ کے خیالات کیا ہو سکتے ہیں؟

کس قسم کا کردار یہ اپناتا ہے اُس گناہ آلود فطرت کے خلاف جسے حسد میں بیان کیا گیا اور اب حسد کو قتل کرنے کے خیالات کے ساتھ قیاس کیا جا رہا ہے؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

میری زندگی میں وہ کونسے اوقات ہیں جب حسد میرے جذبات کے ساتھ کھیلتا ہے؟

اِس کی بجائے دوسروں کے لیے جرات اور سہارا دینے کا محبت بھر عمل اور اُن کی دلچسپیوں کی تلاش کے لیے وہ کونسی چیزیں ہیں جن کا مجھے انتخاب کرنا ہے؟ مثال کے طور پر: کیا میں تباہ کن الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے نفرت انگیز بات چیت میں مبتلا ہوں؟ کیا میں سچائی کو حسد سے دیکھتا اور جھوٹ پیدا کرتا ہوں؟ کیا میں اپنے دماغ کو اجازت دیتا ہوں کہ وہ غصے اور سزا کے خیالات کو اپنائے؟ وہ کونسی چیزیں جو جنہیں کرنے کا میں انتخاب کرتا ہوں ؟

دعا:

اے خداوند، اکثر اوقات میں اپنے حاسد خیالات کے جال میں پھنس جاتا ہوں۔ میں دوسروں کے رُتبے سے، دوسروں کی محبت سے، دوسروں کی دوستی اور تعلق سے حسد کرتا ہوں۔ میں دوسروں کی قابلیتیوں، صلاحتیوں، دلچسپیوں اور مہارتوں سے حسد کرتا ہوں۔ میں اُس دادرسی کی تلاش میں ہوں کہ میں کون ہوں لیکن اُن رسوا کرنی والے خیالات کی اجازت دے کہ وہ میرے ساتھ اپنی راہ لیں۔ میں نے پایا کہ میں یوسف کے بھائیوں سے زیادہ مختلف نہیں۔ اے خداوند یسوع، مجھے معاف فرما۔ میں اپنے طور پر اپنی زندگی میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں لا سکتا۔ میں تیرے روح القدس کے ساتھ اپنی زندگی میں تیرے کام پر پوری طرح انحصار کرتا ہوں جو میری آسمانی باپ کے فرزند کے طور پر آزاد اور معاف کی ہوئی زندگی بسر کرنے کے قابل بناتا ہے۔ میں اپنی زندگی کے اِس خاص مقام میں مدد کی درخواست کرتا ہوں۔

مجھے اُس گناہ سے آزادی دینے کے لیے تیرا شکریہ جسے میں اپنے ماضی سے اُٹھائے ہوا تھا۔ تیری آزادی مجھے اِس قابل بناتی ہے

درس و تدریس:

اِن بھائیوں کے اعمال نتائج کے حامل تھے۔ اُن کا باپ برباد ہو گیا تھا۔ اُس نے لباس کو پہچان لیا تھا۔ اُس نے اُس منظر سے آنکھیں دو چار کی تھیں کہ ایک خونخوار جانور نے اُس کے بیٹے کو پھاڑ کھایا اور اُسے نگل گیا۔ اپنے غم میں، یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بہت دنوں تک یوسف کے لیے ٹاٹ اوڑھا اور ماتم کیا۔ اُس کے سارے بیٹے اور بیٹیاں جمع تھے لیکن اُسے تسلی نہ ہوتی تھی۔ وہ رویا اور کہا کہ وہ اپنے بیٹے کے لیے اُس کی قبر پر ماتم کرنے کے لیے جائے گا۔
(پیدائش 37: 33-35)

ہم ماضی کی غلطیوں کی وجہ سے حاصل ہونے والے نتائج کو برداشت کر سکتے ہیں جو ہم نے دوسرے کے خلاف سرزد کی تھیں۔ ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ خدا وفادار ہے اور ہمارے آزمائشی اوقات میں ہمیں اکیلا نہیں چھوڑے گا اور ہم سے دستبردار نہیں ہو گا۔ ہمارے آسمانی باپ کے محبت بھرے بازو ہمیں لیے کھلے ہیں۔
ہم، بھی، اُن کے لیے کھول سکتے ہیں جو ہمارے چوگرد ہیں جو اپنی غلطیوں کی وجہ سے مشکل وقت کو برداشت کر رہے ہیں۔

 ©2008 FullValue Ministries

یعقوب کو ایک دغاباز تھا۔ وہ دھوکے کے گھر میں پیدا ہوا تھا۔ اُس نے اپنے بھائی اور اپنے باپ کو دھوکہ دیا تھا۔ اُس نے اپنے بھائی کے ڈر سے بھگاتے ہوئے وقت گزارا۔ اُسے اپنے چچا سے دھوکہ ملا اور اُس بیوی سے انکار ہوا جس کا اُس سے خالص طور پر وعدہ کیا گیا تھا۔ اب اُس کے اپنے بیٹوں نے اُسے دھوکہ دیا۔ حسد، نفرت، عداوت، دھوکہ یہ سب کام ابلیس کے ہیں۔ اب، اِس کردار کے باوجود اِس خاندان کی خرابیوں کے باوجود خدا اب بھی اِن لوگوں کے وسیلہ اپنی مرضی کی تمثیل دیتا ہے۔ جیسے کہ یوسف کی یہ کہانی جاری رہتی ہے ہم خدا کو ایک فاتح کے طور پر دیکھیں گے۔

 ©2008 FullValue Ministries

سبق نمبر دو۔ حصہ 1

تعارف:

پہلے ہی پیدائش 37 میں ہم سیکھتے ہیں کہ نفرت، دھوکہ، اور قتل کے خیالات یعقوب کے خاندان میں سرایت کر چکے ہیں۔ باپ اپنے محبوب بیٹے کے خون آلود کپڑوں کو ہاتھوں میں تھامے ہوئے ہیں، بہت زیادہ غمزدہ ہے، اور یقین کر رہا ہے کہ یوسف کسی خونخوار جانور کے ہاتھوں مارا جا چکا ہے۔ بھائی اپنے چھوٹے متکبر بھائی کچھ آراستہ کر چکے ہیں اور اب اِس کینہ ور عمل کو ڈھانپنے کے لیے کہانی گڑتے ہیں۔ اگرچہ اُنہوں نے یوسف کی زندگی کو مدیانیوں کے ہاتھوں بیچ کر مشکل میں ڈال دیا تھا جو مصر کی جانب اپنے تجارتی کاموں کے سلسلے میں واپس جا رہے تھے، اِس کے باوجود، اُس کا یہ باپ صرف یہی جانتا ہے کہ اُس کا بیٹا مر دہ ہے۔

لہذا، یوسف کے ساتھ کیا ہوتا؟ ہم یعقوب اور اُس کے بیٹوں کو چھوڑتے ہیں اور پیدائش 39 کو شروع کرتے ہیں۔ پیدائش 37: 36 ہمیں بتاتے ہیں کہ اُسی وقت کے دوران، جب یعقوب کے گھر میں نوحہ کناں جاری تھا تب مدیانی یوسف کو مصر لے گئے اور اُسے فوطیفار کو فرعون کا ایک حاکم اور جلوداروں کا ایک سردار تھا اُسے بیچ دیا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے پیدائش 39: 1-6)۔ 1 آیت تقریباً پیدائش 37 : 36 کا درست دہراو ہے۔

مشق:

2 آیت میں یوسف کے بارے وہ کونسی پہلی چیزیں ہیں جنھیں ہم سیکھتے ہیں؟

1. ______________________
2. ______________________
3. ______________________

کس نے فوطیفار کی توجہ کو جالیا اور بالآخر یوسف کو اُس کی حمایت حاصل ہوئی (3 آیت)؟

1. ______________________
2. ______________________

فوطیفار کی خدمت کے لیے یوسف کو کون کونسی ذمہ داریاں ملیں (4 آیت)؟

1. ______________________
2. ______________________

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

مصری اور اُس کا سارا گھرانہ یوسف کی وجہ سے بابرکت ٹھہرا (5 آیت)۔ 2-5 آیات میں یا اپنی بائبل میں اُس سب کی نشاندہی کیجیے جس میں خداوند کے بارے ذکر کیا گیا ہے۔ جو ہم اِن آیات سے سیکھتے ہیں وہ یہ کہ خدا کی برکت اپنے لوگوں پر ہے، نتیجہ کے طور پر، برکت جسے وہ دوسروں پر انڈیلتا ہے؟

5 آیت کا اختتام ہمیں بتاتا ہے کہ

کیونکہ خداوند ہر چیز کے لیے برکت ہے، یوسف کی ذمہ داریاں کونسی تھیں؟ فوطیفار نے اُسے کیا سونپا تھا؟

فوطیفار کی تن تنہا فکر کیا تھی (6 آیت)؟

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر دو، حصہ 2

ذاتی استدعا:

خدا کے لوگ خدا کی برکت نیچے رہتے ہیں۔ بہر حال، نا صرف خدا اپنے لوگوں کو برکت دیتا ہے بلکہ اُن کے وسیلہ دوسروں کو بھی برکت دیتا ہے۔

خدا نے پیدائش 12 : 2۔3 میں ابراہام سے کیا کہا؟

خدا نے کہا کہ ابراہام مبارک (بابرکت) ہو گا اور یہ کہ خدا اُن کو برکت دے گا جنہوں نے اُس کو برکت دی۔۔۔ اور زمین پر کے سب لوگ اُس کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔

قیاس کیجیے کہ آپ کی زندگی میں یہ کس قسم کا الجھاو ہے۔

وہ کون لوگ ہیں جو آپ کے اثر کے دائرہ میں رہتے ہیں، مثال کے طور پر، پڑوسی، ساتھ کام کرنے والے، دوست؟ خاص اشخاص کے نام لکھیے۔

اُن طریقوں کا قیاس کیجیے جن میں وہ خدا کے وسیلہ آپ کے ذریعہ بابرکت ٹھہرتے ہیں، مثال کے طور پر، قیاس کیجیے، حفاظت اور بچاو، وفاداری اور سچائی، کردار اور بااختیار ہونا۔ کیسے اُن کی زندگیاں خدا سے اِن مقامات میں اور دوسروں میں متاثر ہوتی ہیں جب وہ آپ کے ذریعہ اُن کی زندگیوں کو چھوتا ہے؟

یاد دہانی:

ہماری اور دوسروں کی خاطر یہ اہم ہے کہ ہم خدا کے کلام کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔ جیسے ہم کلام کا مطالعہ جاری رکھتے ہیں ہم اُس بارے زیادہ سے زیادہ سیکھتے ہیں کہ وہ کون ہے کیسے وہ ہمیں برکت دینا چاہتا ہے اور ہمارے ذریعے دوسروں کو برکت دیتا ہے۔ چُنی ہوئی یاد کرنے والی اسائنمنٹ زبور 1:1۔3 ہے۔

1 آیت میں وہ کونسے تین ماحول ہیں جن سے ہمیں بچنا ہے؟

1. ____________________
2. ____________________
3. ____________________

2 آیت میں ہماری شادمانی بننے کے لیے زبور نویس ہمیں کیا بتاتا ہے؟

1. ____________________
2. ____________________

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

اور، آخر کار، 3 آیت میں کونسی صورتیں دی گئیں ہیں؟

اُس درخت کو بیان کیجیے۔ اِسے کہاں بویا گیا ہے؟ اِس کی حالت کیسی ہے؟

خدا کے بابرکت لوگوں کے طور پر، وہ کون ہیں جنہیں ہماری وجہ سے خدا کی جانب سے بابرکت ٹھہرایا گیا ہے؟ سوال پوچھنے کا ایک دوسرا طریقہ یہ ہے: وہ کون ہیں جو میری ڈالیوں پر اپنے گھونسلے بناتے ہیں اور میری شاخوں پر اپنی جائے پناہ اور حفاظت کو پاتے ہیں؟

اِن آیات کو اپنے انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے اور خدا کے لیے اِس موقع سے لطف اندوز ہوں یہ دکھانے کے لیے کہ وہ طریقے جن میں آپ درخت کا بیج بونے والے بناتے ہیں ایسا پانی کے چشموں کے وسیلے سے ہے، مضبوط اور لہلہانے والا، ایسا درخت جو دوسروں کو سایہ دیتا ہے اور ایسی محفوظ ٹہنیاں اور پتے جن میں دوسرے آرام اور تسلی پاتے ہیں۔ آپنے تجربات کو اپنے کارڈ کی پشت پر تحریر کیجیے۔ ایسا ذریعہ بننے کے استحقاق کے لیے خداوند کا شکر ادا کریں جن کے وسیلہ سے وہ دوسروں کو برکت دینے کا انتخاب کرتا ہے۔

دعا:

اے خداوند، تُو نے فوطیفار اور اُس کے گھرانے کو یوسف کے وسیلہ بابرکت ٹھہرایا۔ تُو نے اُس سب کو برکت دی جس کا وہ مالک تھا، جو اُس کے گھر میں اور اُس کے کھیتوں میں تھا۔ یوسف فوطیفار کی زندگی کے لیے آپ کی محبت بھری حضوری کو لایا۔ یہ دیکھنے کے لیے میری آنکھوں کو کھول کہ تُو میرے لیے برکت ہے اور میری زندگی کے وسیلہ یہ اُن کے لیے برکت ہے جو یہاں تک نہیں جانتے کہ تُو کون ہے۔ کہ میری زندگی اِس ارادہ کے ساتھ بسر ہو، اُس باضمیر مقصد کے ساتھ جو تُجھے اِس قابل بناتا ہے کہ تُو دوسروں کی زندگیوں کو برکت دے جیسے تُو مجھے وفاداری کے ساتھ برکت دے چُکا ہے۔ کئی اشخاص ذہن میں آتے ہیں جن کے لیے میں دعا کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ وہ تُجھے جانیں اور تیرے وسیلہ بابرکت ٹھہریں۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر دو، حصہ 3

تعارف:

جیسا کہ ہم مسیح میں اپنے ایمان کے وسیلہ خدا کے ساتھ تعلق میں ہوتے ہیں اِس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اپنی دُنیا میں ابلیس کا مقابلہ کرنے سامنے آزاد ہو جاتے ہیں۔ آپ شاید "خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب" میں پیدائش 3 کے ابتدائی مطالعہ کو یاد کر سکتے ہیں، جنگ اور ابلیس ہماری روحوں کے تعاقب میں ہے۔ پیدائش 39 کی پہلی چھ آیات ہمیں یوسف کی زندگی پر خدا کی برکات کی خوشخبری کے بارے ہمیں بتاتیں ہیں اور اب اُس کے ایمان کی آزمائش ہوتی ہے۔ اور، سوال باقی رہتا ہے: کیا برکات صرف اُن چیزوں کے لیے جو راست دکھائی دیتیں اور جن سے بھلا محسوس ہوتا ہے؟ کیسے خدا ایمان کے آدمی کو برکت دیتا ہے جب وہ مختلف حالات و واقعیات میں زندگی بسر کرتا ہے؟ کب خدا ایسے حالت کو استعمال کرتا ہے اور اُنہیں اُس کی برکات بناتا ہے؟

اسائنمنٹ: پڑھیے پیدائش 39: 6بی۔23

مشق:

6بی آیت میں یوسف کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟

---

7 آیت میں اگلے الفاظ کونسے ہیں؟ وہ کونسی آزمائش ہے جسے فوطیفار کی بیوی کھڑا کرتی ہے؟

فوطیفار کی بیوی نے یوسف کی ظاہری ٹھاٹھ باٹھ پر غور کیا اور بُرے کام کے لیے اُکسانے والی بنی۔

8 آیت: یوسف اُسے انکار کرتا ہے۔ اُس کے جواب کو تحریر کیجیے۔ دھیان سے اُس کا قیاس کیجیے جو وہ کہتا ہے:

وہ کس کے لیے ذمہ دار تھا؟

اُس کے مالک نے اپنے سارے گھرانے کے ساتھ اُس پر بھروسہ کیا اور اس لیے اُسے اپنے گھر میں کسی چیز بارے فکر نہیں تھی۔ یوسف حکم چلانے والا دوسرا تھا۔ اُس کے مالک نے اُس سے کچھ پوشیدہ نہ رکھا تھا، ماسوائے اپنی بیوی کے۔ پھر وہ 9 آیت کے اختتام پر سوال پوچھتا ہے؟

 ©2008 FullValue Ministries

یوسف ایک صحت مند نوجوان تھا۔ اُس نے ایسی ہی آزمائشوں کو دوسرے آدمیوں کے طور پر برداشت کیا تھا۔ فوطیفار کی بیوی یہ جانتی تھی اور دن بدن اُس نے وہی دعوت نامہ دیا۔ بائبل 10 آیت میں یوسف کے بارے کیا کہتی ہے؟

یہ دوسرا منظر ہمیں فوطیفار کی بیوی کے بارے کیا بتاتا ہے؟

عمیق کھدائی:

آئیں بائبل کے ایک اور حصے پر غور کرنے کے لیے وقت لیتے ہیں جو اِس آزمائش میں ڈالنے والے موضوع کے ساتھ مخاطب ہوتا ہے۔ سلیمان بادشاہ نے اپنے بیٹے کے لیے امثال کی کتاب میں بہت کچھ لکھا۔ امثال 6 اور 7 میں سلیمان زناکاری کے خلاف اپنے بیٹے کو خبردار کرتا ہے۔ آپ اِس سارے حصے کو پڑھنے کا انتخاب کر سکتے ہیں لیکن ہمارے مطالعہ (سٹڈی) کے لیے آئیں اُس حکمت کا قیاس کرتے ہیں جسے وہ اپنے بیٹے کے لیے بانٹتا ہے تاکہ وہ ایسی حالتوں سے محفوظ رہے، ایسی چیزوں سے جس سے اُس کا سامنا غیر اخلاقی، عصمت فروش عورتوں سے ہو۔ دھیان سے امثال 6: 20-35 کا قیاس کیجیے۔ اُس صورتِ حال کو اپنے ذہن میں رہیں جس میں یوسف اپنے آپ کو پاتا ہے۔

جو سلیمان اپنے بیٹے کو بتاتا ہے اُس کا مقصد اُس کے والدین کے احکامات اور تعلیمات سے ہے (23 آیت)؟

---

24 آیت میں وہ کس سے کہتا ہے کہ یہ تعلیمات اُس کے بیٹے کے لیے محفوظ ہیں؟

---

26 آیت: سلیمان فاحشہ اور زناکار عورت کے بارے کیا کہتا ہے؟

---

29 -35 آیات: اُس ایک کے کیا نتائج نکلتے ہیں جو کسی دوسرے شخص کی بیوی کے ساتھ سوتا ہے؟

سلیمان بادشاہ اپنے بیٹے کے ساتھ بہت راست تھا۔ اُس کے سچائی کے الفاظ ہمارے لیے بھی تعلیم ہیں۔ ہمیں جرات دی جاتی ہے کہ ہم اُنہیں ہمیشہ کے لیے اپنے دلوں میں باندھ لیں کیونکہ وہ ہماری راہنمائی کریں گے، ہمیں دیکھیے، اور ہمارے لیے بات کیجیے۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر دو۔ حصہ 4

مشق: واپس پیدائش 39 : 11 پر مڑیے۔

ایک دن کیا واقع ہوا جب یوسف اپنی نوکری پر گیا؟

____

____

اُس نے اُسے حکم دیا کہ وہ اُس کے ساتھ سوئے۔ وہ اُس کی حضوری سے بھاگ گیا لیکن ایسا کرنے سے اُسے پیچھے چھوڑنے سے۔ (12 آیت) جس سے اُس عورت نے اپنی ہی کہانی بنالی۔ اُس نے جھوٹ بولا۔ جنسی تعلقات اور طاقت کے لیے اُس کی خواہش یوسف کے لیے حقارت میں بدل گئی کیونکہ اُس نے اُس کا انکار کیا اور بھاگ گیا۔ پھر اُس نے ایک سازشی کہانی بنائی جو یوسف کے لیے بڑی دِق کا سبب بنی۔ 13۔18 آیات میں اُس کی کیا کہانی تھی؟

____

____

19 آیت میں اُس نے فوطیفار کو کیا بتایا جب وہ واپس گھر آیا؟

____

____

اُس نے کیسے جواب دیا؟______________________________ کیا آپ حیران ہیں (امثال 6 : 34)؟

فوطیفار نے یوسف کے ساتھ کیا کیا (20 آیت)؟

____

عکس:

پیدائش 39 کی پہلی آیات نے ہمیں بتایا کہ یوسف کتنا قابلِ عزت نوجوان تھا۔ وہ خوبصورت تھا، قابلِ بھروسہ تھا، موزوں تھا، سچا تھا، اور قابلِ یقین تھا۔ اُس نے اپنے مالک کی بیوی کے ساتھ سونے سے انکار کیا اِس سے قطع نظر کہ اُس عورت کی آزمائش کو مہیا کرنا اُس کے لیے کتنا فائدہ مند ہوتا۔ اب یوسف کے ساتھ ایک مجرم کے طور پر برتاو کیا جانے لگا۔ اُسے قید خانے میں ڈالا گیا اُس آدمی کی طرف سے جو اُس پر بے حد بھروسہ رکھتا تھا، وہ شخص نے نے یوسف کی خداوند کی طرف ایک بابرکت ہونے کے طور پر شناخت کی تھی۔ اُس کے اعمال کی بنا ید اُس کی بیوی کی زندگی پر تھی۔ ہمیں بتایا گیا کہ فوطیفار "غصے کے ساتھ بھڑک گیا۔" یوسف اب ایسی جگہ بند ہے جہاں بادشاہ کے قیدیوں کو رکھا جاتا ہے، یقینانہ کہ پسندیدہ جگہ پر۔

یوسف ہی کیوں؟ ایسا اچھا انسان۔۔۔ کیوں اُسے؟ پس، خدا کہاں تھا؟ کیا خدا صرف اُس وقت اُس کے ساتھ تھا جب وہ باہر تھا اور اپنے مالک کے گھر میں رہ رہا تھا؟ کیوں اُسے ایسی خوفناک چیزیں ہونے دینا تھی اُس ایک اچھے انسان کے ساتھ؟ آپ خیال کر سکتے ہیں کہ اگر یہ خدا کا طریقہ کار ہے جس طرح وہ کام کرتا ہے تو پھر میرے پاس اُس کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے کچھ سنجیدہ معاملات ہیں۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

تصور کیجیے کہ آپ یوسف ہیں۔ آپ ایک ہیں جو اب تاریک کمین گاہ میں معاشرے کی نکمی چیزوں کے ساتھ ہیں، بادشاہ کے قیدیوں کے ساتھ۔ آپ کے ذہن میں کون کونسے سوالات اُبھریں گے؟ آپ اپنے خدا کے لیے اِس چیز کے لیے چِلّائیں گے؟ بہت حد تک، زندگی جسے آپ کے بھائیوں نے آپ کے لیے مامور کی ہے یہ بہت بُری نہ تھی، لیکن اب یہ ہے!

___

___

___

عمیق کھدائی:

ہم غیر منصفانہ برتاوسے بُرمناتے ہیں۔ ہم اُن کے خلاف تلخ بنتے ہیں جو ہمارے ساتھ اچھا برتاو نہیں کرتے۔ 1 پطرس 2: 21۔25 میں ہمیں اونچے بُلاوے کے لیے بُلایا گیا ہے۔ اِن آیات پر قریب سے غور کریں جیسے پطرس یسوع کے لیے حوالہ دیتا ہے جو پیروی کرنے کے لیے ہمارے مثال ہے۔

پطرس کہتا ہے کہ ہم مسیح کی مانند ہونے کے لیے بُلائے گئے ہیں۔ وہ_____________اور ہمیں چھوڑتا ہے____________جو ہمیں کرنا چاہیے_____________اُس کی راہوں میں (21 آیت)

پھر پطرس یسعیاہ 53: 9 کا حوالہ دیتا ہے۔ یسوع نے کوئی گناہ نہ کیا (2 آیت)۔۔ ہمیں کیا بتایا گیا ہے جو اُس نے کیا جب اُنہوں نے اُس کی بے عزتی کی اور جب اُس نے دکھ برداشت کیا؟

___

___

23 آیت ایسا کہنا جاری رکھتی ہے کہ وہ

___

اِس کا کیا معنی ہے؟ یسوع اپنے باپ کی مرضی کے لیے چلا رہا تھا۔ یسوع نے، اِسی لیے، اپنے آپ کو باپ کے حوالہ کر دیا جسے وہ اپنی عدالت میں راستباز اور راست کے طور پر جانتا تھا۔

یسوع صلیب پر اپنے بدن پر ہمارے گناہوں کو اُٹھانے کا خواہاں تھا تا کہ ہم_____________کے لیے____________۔ اور____________۔ کیونکہ________________

آپ اور میں شفا پاتے ہیں اُس کی وجہ سے جو اُس نے ہمارے لیے کیا۔ باپ کے ساتھ ٹوٹا ہوا رشتہ اُن کے لیے مزید وجود نہیں رکھتا جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع نے اُن کے تعلق کو جوڑا جو اُن کے گناہوں کے ساتھ برباد ہو چُکا تھا۔ ہم اُس کی مانند ہیں________________۔

جو گمراہ ہو چکے ہیں لیکن اب واپس لوٹتے ہیں،________________اور ہماری روحوں کی دیکھ بھال کرنے والا (25 آیت)۔

 ©2008 FullValue Ministries

سبق نمبر دو۔ حصہ 5

مشق: واپس پیدائش 39 میں ہم پاتے ہیں کہ یہ باب یوسف کے قید میں ہونے کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے۔

ایک مرتبہ پھر، 21 آیت میں، ہم 2 آیت کے پانچ شناختی الفاظ کو پڑھتے ہیں۔ یہ آیت کیا کہتی ہے؟

یہ آیت ہمیں یہ بتانا جاری رکھتی ہے کہ کیسے خداوند نے اپنی حضوری کو آشکارہ کیا جب یوسف قید خانے میں تھا۔

---

23 آیت میں ہم دوبارہ یہ ادراک کرتے ہیں کہ یوسف کا چال چلن داروغے نے پہچان لیا تھا۔ اُس نے یوسف کو کونسی ذمہ داریاں دی تھیں؟

داروغے کو یوسف کو اپنی نگرانی کے نیچے رکھنے کو عیاں کرنا تھا۔ 23 آی ہمیں بتاتی ہے کہ داروغہ

وہ جانتا تھا کہ خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور اُسے فتح دی جو کچھ اُس نے کیا۔

اُس کے درمیان مشابہت پر غور کیجیے جو فوطیفار نے یوسف کے بارے مشاہدہ کی تھیں (3 آیت) اور جو دوروغے نے مشاہدہ کی تھیں (23 آیت)۔

دونوں فوطیفار (5 آیت) اور داروغہ (22 آیت) نے یوسف کو اُس سب کا انچارج بنایا جن کے وہ خود ذمہ دار تھے۔

عکس:

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہو سکتا ہے جو یسوع نے کیا جو داروغہ کی آنکھ نے بھانپ لیا تھا۔ ایک قیدی کے طور پر جو اُس نے ممکنہ طور پر کیا یہ بیت غور کرنے والا ہونا تھا۔ یوسف کو جھوٹ کا شکار بنایا گیا تھا اور غیر منصفانہ طور پر برتاو کیا گیا تھا۔ وہ اپنے پہلے مالک کی وجہ سے قید میں تھا، وہ شخص جو آگ کے ساتھ جل رہا تھا۔ اُسے کچھ خیال نہ تھا کہ وہ کتنی دیر بعد اِس جگہ کو چھوڑے گا، ممکنہ طور پر اپنی ساری زندگی کے لیے۔ ہم یہ بھولنے کی جرات نہیں کرتے کہ وہ ایک اجنبی تھا ایک غیر ملک میں اجنبی۔ مصریوں کی تہذیب اور روایات اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں چرانے کی نسبت بہت مشکل تھیں۔ مصر کو ایک ایڈوانس معاشرے کے طور پر قیاس کیا جاتا تھا، ایسا معاشرہ جو بہت باصلاحیت ہو۔ فرعون مصر کا حکمران تھا، اپنے باپ کے ساتھ جس کے ساتھ وہ واقف تھا، یہاں تک کہ اُس کی حمایت کا۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

اگر آپ اُس کے ساتھ قید خانے میں ہوتے، تو آپ کیا سوچتے ہیں کہ آپ اُس کے ساتھ ہونے کا تجربہ کرتے جو دوسروں کے لیے آپ کو ایسا کہنے کے قابل بناتا کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا؟

ذاتی استدعا:

1 پطرس 3 :9 کی طرف مڑتے ہیں۔ یوسف پیروی کے لیے ہمارے لیے مثال ہے۔ ظاہری طور پر، وہ ایک صالح آدمی تھا جو بہت ساروں کی آنکھوں کا تارا تھا۔ ہم خاص طور پر غور کرتے ہیں کہ وہ اُن کی نظروں میں تھا جو اُس پر اختیار رکھتے تھے۔ 9 آیت اِس رح دکھائی دیتی ہے جیسے یوسف نے رہنے کی کوشش کی اُن دنوں میں جب اُس کے بھائیوں نے اُسے بیچ ڈالا اور اُسے کارواں کے ساتھ مصر میں بھیج دیا گیا۔ اِس آیت کو لکھیے۔

یوسف نے اپنی زندگی کو ایسی زندگی کے طور پر دیکھا جسے دوسروں کی زندگیوں کو برکت دینے کے لیے بُلایا گیا تھا۔ دوسروں کے لیے اُس کا برتاو اِس پر منحصر نہیں تھا کہ اُس کے ساتھ کیسے برتاو کیا گیا تھا۔ اُس نے اپنی زندگی کو اُس جیسا نمونہ بنایا جس نے اپنے آپ کو اُس کے سپرد کر دیا جو راستی سے انصاف کرتا ہے (1 پطرس 2 :23)۔ کیسے یہ آیات اور یوسف کی یہ کہانی آپ کو چیلنج کر سکتی ہے؟

کیسے آپ کا رویہ، آپ کا الفاظ کا چناؤ، اور آپ کے پُر فکر اعمال کسی دوسرے کی زندگی میں امتیاز پیدا کرتے ہیں؟

کونسا چیلنج آپ کو اُس کیفیت مین رکھتا ہے جب آپ اپنے آپ کو خدا کی جانب سے بابرکت ہونے کا قیاس کرتے ہیں تا کہ آپ دوسروں کے لیے برکت بنیں؟

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

دعا:

اے خداوند میں یوسف کی مانند بنناچاہتاہوں۔ میں دوسریوں کی زندگیاں میں فرق بنناچاہتاہوں۔ میں تیری محبت کے ساتھ اپنی دُنیامیں سرایت کرناچاہتاہوں تا کہ تیری مہربانی تیرے لیے دوسروں کو موہ لینے کا ذریعہ بنے۔ جب اوقات مشکل ہوتے ہیں تو مجھے حوصل شکنی اور تلخی سے دور رکھ۔ مجھے اُن سب کے ساتھ بات کرنے کے قابل بناجو مجھ پر اختیار رکھتے ہیں اور مجھے تیری محبت کو اُن کے لیے لانے کا ذریعہ بن سکنے کے قابل بنا۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر تین۔ حصہ 1

تعارف:

ہم نے سبق نمبر 2 کو یوسف کے غیر منصفانہ طور پر قید خانے میں ڈالے جانے کو ختم کیا اور ایسا فوطیفار کی بیوی کی وجہ سے ہوا۔ وہ ہر چیز کے ساتھ عزت اور بھروسہ کی حالت میں تھا جن کا تعلق اُس کے مالک سے تھا۔ اُس نے اپنے مالک کی بیوی کے ساتھ زناکاری سرزد کی آزمائشوں کو دہرانے سے انکار کیا اور وہ اُس کے پاس سے بھاگ گیا۔ وہ جھوٹ بولتی ہے۔ اُس کا شوہر اُس کی جھوٹوں کا یقین کرتا ہے۔ اب یسوع اپنے آپ کو بغیر کی اشارے کے قید میں پاتا ہے کہ وہ کبھی آزاد ہو گا۔

یوسف کے ساتھ غیر منصفانہ برتاو کے باوجود، ہم سیکھتے ہیں کہ خدا اُس کے ساتھ وفادار ہی رہتا ہے۔ اگرچہ وہ قید میں تھا بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اُس نے اپنی شفقت یوسف کے لیے دکھائی اور اُس قید خانہ کے دروغہ کے لیے اُس کی حمایت کی جس نے یوسف کو قیدیوں کا انچارج بنا دیا۔ وہ اُن سب چیزوں کو ذمہ دار ٹھہرا جو وہاں ہوئی تھیں۔ دروغہ جانتا تھا کہ خداوند یسوع کے ساتھ ہے کیونکہ ہر چیز جسے یوسف نے کیا اُس کا نتیجہ کامیابی کے ساتھ ہوتا تھا۔

لیکن، ایک انچارج ہونے یا کامیاب ہونے کے فرق سے کیا ہوتا ہے جب کوئی ایک قید میں ہوتا ہے؟ اگر خدا اُس کے ساتھ تھا، تو کیا وہ یوسف کو وہاں سے نکال نہیں سکتا تھا؟ کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن حیرانی کہ کسی کا اپنا رویہ کیا ہو گا اگر ایک جیسے حالات کے ساتھ سامنا کیا گیا ہو۔

اسائنمنٹ:

کہانی پیدائش 40 اور 41 میں خلاصہ کرتی ہے۔ اُس مواد کے بقیہ ہونے کی وجہ سے جسے اِس یونٹ میں ڈھانپا گیا ہے ہم بڑی تفصیل کے ساتھ اِن تمام قرات کا مطالعہ کرنے کے قابل نہ ہونگے۔ آپ کو سٹڈی کو پڑھنے کے لیے حوصلہ دیا جاتا ہے، اور سوالات پوچھنے کا کہ آپ اپنی لمبی پڑھائی کے لیے اُنہیں اپنے نوٹ بک میں قلمبند کرنا جاری رکھیے۔ پیدائش 40 باب پڑھنے سے آغاز کرتے ہیں۔

مشق:

یہ باب اُن دو سرکاری افسران کے بارے میں جنھوں نے بادشاہ کے لیے کام کیا اور اب قیدی ہیں۔

یہ آدمی کون تھے اور اُنہوں نے کیا کیا تھا؟

____

____

اُن کا خاتمہ کہاں ہوتا ہے؟

____

کسے نگرانی کے سردار نے اُنہیں سونپا تھا؟

____

5 آیت کے مطابق کیا رونما ہوا؟

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

(6-8 آیات) اگلی صبح یوسف نے کیا غور کیا؟

اُس نے اُن سے کیا پوچھا؟

اُن کا کیا جواب تھا؟

یوسف کا یقین تھا کہ خوابوں کی تفسیر کا تعلق خدا کے ساتھ تھا۔ اُس نے اُنہیں کیا کہا؟

9 - 11 آیات: اُن کا خواب کیا تھا؟

12-14 آیات میں یوسف کی کیا تشریح تھی؟

14 آیت میں یوسف نے پیالہ نچوڑنے والوں سے اپنے لیے کیا کرنے کے لیے کہا؟

1-____________________ اور ____________________

2-____________________ اور ____________________

15 آیت میں یسوع نے اُسے مزید کیا کہا؟

16-17 آیات: اُس سردار کا کیا خواب تھا؟

18-19 آیات میں یوسف کی کیا تشریح تھی؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

20 آیت میں کونسا موقع تھا؟

---

21 آیت میں پیالہ نچوڑنے والوں کے لیے کیا ہوتا ہے؟

بڑے سردار کے لیے؟

ہر چیز بالکل اُسی طرح رونما ہوئی جیسے یوسف کو اُن کے خوابوں کی تشریح کے لیے اُن سے کہا گیا تھا۔ 23 آیت میں ایک مسئلہ کونسا تھا؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر تین۔ حصہ 2

تعارف:

ایک مرتبہ پھر ایسے دکھائی دیتا ہے کہ جیسے یوسف کے ساتھ غیر منصفانہ طور پر برتاو کیا گیا۔ بڑا پیالہ نچوڑنے والا اُس سب کچھ کے بارے بہت خوش ہے جو گزشتہ تین دنوں میں واقع ہو چکا ہے یہ کہ وہ یوسف کے بارے مکمل طور پر بھول چکا ہے اور اُس کی درخواست کو فرعون کے سامنے یاد کرنے کے لیے۔ کوئی ایک یہ سمجھ حاصل کر سکتا ہے کہ وہ" شکریہ" کہنا بھول گیا، اور یہ یاد کرنے میں ناکام رہا وہ ایک جو اُسے دیا گیا خوشخبری اُس وقت جب وہ رنجیدہ اور نااُمیدی کو محسوس کر رہا تھا۔

اسائنمنٹ: پڑھیے پیدائش 41: 1۔40

مشق:

خدا دوبارہ لوگوں کے ساتھ خوابوں کے ذریعہ بات کرتا تھا۔ ہم نے پہلے اِسے دیکھا تھا جب یوسف نے دو خواب دے کھے جنہیں اُس نے پیدائش 37 میں اپنے خاندان کے ساتھ بانٹے۔ پھر 40 باب میں بڑا پیالہ نچوڑنے والا اور بڑا پکانے والا اُنہوں نے خواب دیکھا۔ اب، دو سال بعد، خواب جاری رہتے ہیں۔ خواب لوگوں کے لیے معنی خیز مطلب رکھتے جو اُس وقت دُنیا کے اِس حصے میں زندگی گزارتے تھے۔ اگر خوابوں کو مناسب طور پر بیان کیا گیا، تو اِس کا یقین کیا جاتا تھا کہ وہ خواب دیکھنے والے کے مستقبل کے بارے سچائی کو عیاں کرے گا۔ جیسا کہ ہم اِن آیات کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں، ذہن میں رکھیے کہ بہت حد تک مشرقی تہذیب الہٰی بیچ میں پڑنے کے لیے موسم اور فصلوں سے جُڑی ہوئی تھی۔ قحط کی وضاحت کو کبھی فطرتی دُنیا کے بارے نہ تھی بلکہ ہمیشہ خدا کے بارے، یا جو خدا لوگوں کے لیے کرتا ہے اُس بارے بات کرتی ہے۔

1۔4 آیات: اِس وقت کسے خواب آیا تھا؟

اُس کا خواب کیا ہے؟

فرعون دوبارہ سو گیا اور اُس نے ایک اور خواب دیکھا۔ یہ خواب کیا ہے؟

---

8 آیت میں فرعون کیا کرتا ہے؟

تشریح کے لیے اُس کی تحقیق کا کیا ماحصل تھا؟

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

درس و تدریس:

آخر کار، پیالہ نچوڑنے والا یاد کرتا ہے کہ قید خانے میں اُس کے ساتھ کیا رونما ہوا تھا جب وہ آزاد ہونے والا تھا۔ وہ فرعون کو ایک نوجوان عبرانی کے بارے بتاتا ہے جو اُس کے ساتھ قید خانہ میں تھا، جو ایک سردار کا نوکر تھا۔ فرعون یوسف کے لیے فرمان جاری کرتا ہے کہ اُسے اُس کے سامنے پیش کیا جائے۔ اُسے اُس کال کھوٹھری سے باہر نکالا گیا، اُس کی داڑھی منڈوائی، نہلایا، اُس کے کپڑے تبدیل کیے، اور اب وہ بادشاہ کے سامنے کھڑا ہے۔

مشق: پیدائش 41: 13 کے ساتھ شروع کرتے ہوئے:

وہ یوسف سے کیا چاہتا ہے؟

____

یوسف کیا جواب دیتا ہے؟

____

17۔24 آیات فرعون اپنے خوابوں کو یوسف کے ساتھ بانٹتا ہے۔ 24 آیت میں آخری چیز کیا ہے جو وہ کہتا ہے؟

____

25 آیت: یوسف فرعون کے خوابوں کی تشریح کرنے سے پہلے دو تجاویز دیتا ہے۔

1-______________________________

2-______________________________

26۔27 آیات: اُس کے خوابوں کی تشریح کیا ہے؟ خدا کیا کرنے والا ہے؟

____

____

____

یوسف پھر فرعون کو اپنے الفاظ میں خواب کے معنی بتاتا ہے۔ وہ کیا کہتا ہے جو خدا فرعون کے لیے عیاں کر چکا ہے؟

____

____

____

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر تین۔ حصہ 3

درس وتدریس:

خداوند مصر کی سرزمین پر بڑی بہتات کو مہیا کرے گا جو اُن سات سالوں کا تعاقب کرے گا جو کہ قحط کے ہیں اور مصر اُن کثرت بھرے سالوں کو یاد کرنے کے قابل ہو گا۔ ہمیں 32 آیت میں بتایا گیا ہے کہ خداوند نے فرعون کو وہی خواب دو اشکال میں دیا کیونکہ 1) خدا نے " پختہ طور پر فیصلہ کر" لیا تھا کہ وہ اپنے منصوبے کے ساتھ آگے بڑھے گا اور 2) وہ جلد اپنے منصوبے کو جاری رکھے گا۔

مشق:

اِن اگلی آیات میں یوسف فرعون کو کچھ بہت اہم ہدایات دیتا ہے۔

یوسف نے بادشاہ کے لیے منصوبہ پیش کیا(33-36 آیات):

1۔ وہ کونسی نمایاں صفات تھیں جن کے لیے فرعون کو ایک ایسے شخص کی تلاش تھی جسے انچارج بنایا جاسکے ؟

2۔ دوسرے کون تھے جنہیں فرعون نے مقرر کیا تھا اور اُن کی ذمہ داری کیا تھی(34-36 آیات)؟

کیسے فرعون اور اُس کے افسران نے یوسف کے منصوبے کا جواب دیا؟

---

38 آیت میں اُن کی فکر کیا تھی؟

---

39 آیت: فرعون کا کیا فیصلہ تھا؟

فرعون نے یوسف میں کونسی صفات کی پہچان کی اور اُن کو جانا؟

یوسف کی ذمہ داری کیا تھی؟

اُسے کون سونپا گیا تھا؟

کس کے لیے یوسف کو سونپا گیا تھا؟

عکس:

یوسف، یہ جوان اجنبی جسے مصر میں لایا جا چکا تھا اور قیدی کے طور پر بیچا گیا تھا، وہ اب سارے مصر میں دوسرا حکم چلانے والا ہے۔ ہر ایک کو اُس کی اطاعت کرنے کا حکم دیا گیا خود فرعون کو بچانے کے لیے، لہذا، آپ کیا سوچتے ہیں؟ کیا یہ سب کچھ جس میں سے وہ کئی سالوں سے گزرا تھا اُس حالت کو بیان کرتی ہے جسے فرعون نے اب اُس پر آشکارہ کی ہے؟ سادہ طرح، کیا آخر پر برکت دُکھ برداشت کرنے کے قابل ہے؟

شاید یوسف کے ساتھ اِس کی شناخت کرنا آپ کے لیے بہت زیادہ مشکل نہ ہو۔ شاید آپ ترقی کے لیے نوکری کو دیکھ رہے ہوں۔ شاید آپ نے سوچا ہو کہ آپ بڑے ملڑی رینک کے عہدے کے مستحق ہیں اور آپ کو بلند مقام پر دیکھا گیا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ نے اپنے بارے بہت زیادہ تعلیم یافتہ کے طور پر خیال کیا ہو کہ آپ کو نوکری میں ترقی ملے لیکن یہ رُتبہ اُس کو دے دیا گیا جس میں دونوں تجربے اور ماہرانہ صلاحیت دونوں کی کمی ہو۔ ہو سکتا ہے آپ کے ساتھ غیر منصفانہ برتاو کیا گیا ہو جیسے یوسف کے ساتھ ہوا۔ ہو سکتا ہے آپ کا خاندان آپ کو ایک خواب دیکھنے والے کے طور پر دیکھتا ہو، وہ ایک جسے کبھی بہت زیادہ مقدار میں نہیں ہونا تھا، یا ہو سکتا ہے آپ کا کسی ایک کے طور پر احترام نہ کیا گیا ہو جو خاندان میں رہنے کے قابل تھا اور جسے رشتہ داروں سے دور کر دیا گیا ہو۔ ہو سکتا ہے آپ کسی پروجیکٹ میں کم درجہ حاصل کریں۔

یوسف کی زندگی کے اِس حصے کا مطالعہ کرنے کے بعد اور اپنی زندگی میں حالات و واقعیات کے لیے اپنے جوابات کا مشاہدہ کرتے ہوئے، ہم مدد نہیں کر سکتے بلکہ اُن حالات کے لیے اپنے جوابات پر عکس ڈال سکتے ہیں۔ خادم کے طور پر دونوں فوطیفار اور قید کا داروغہ کو یہ بتایا گیا تھا کہ 'خداوند یوسف کے ساتھ تھا۔ خدا کی برکات اُس پر تھیں اور اُس نے یوسف کو ہر ایک چیز میں کامیابی دی جو کچھ اُس نے کیا۔ پہلے، اُسے فوطیفار کے خاندان اور کھیتوں کا انچارج بنایا گیا۔ پھر، قید خانے کے داروغہ نے قید میں اور جو کچھ اُس کے اندر ہوتا تھا اُس کا انچارج بنایا۔ اب، یوسف کا پورے مصر کی سرزمین کو بچانے والے ولے طور پر ذمہ دار بنایا جاتا ہے۔ بڑبڑانا اور شکایت لگانا بہت آسان حصہ ہے۔ اُن سب پر خدا کے برکت والے ہاتھ کی پہچان کرتے ہوئے ہم بڑے چیلنج کو حل کرتے ہیں۔ یہ ہمیں بلند درجے پر لے جاتا ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں، اِس سے بلند"! ہمیں اپنے حالات سے بڑھ کر بُلایا گیا ہے اور دونوں دیکھنے اور بھروسہ کرنے کے لیے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے اور اُس سب میں ہمیں کامیابی بخشتا ہے جو ہم کرتے ہیں۔

ذاتی استدعا:

اپنی ذاتی زندگی کے حالات پر عکس ڈالنے کے لیے وقت لیجیے۔ اُن وقتوں کو یاد کیجیے جب آپ کو سرسری محسوس کیا گیا اور داد کے نیچے چھوڑ دیا گیا۔ وہ کونسے حالات ہیں جنہیں آپ یاد کرتے ہیں؟

آپ کی توقع کیا تھی؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

درحقیقت کیارونماہوا تھا؟

اِس صورتِ حال کے لیے آپ کا کیاجواب تھا؟

آپ فرق طور پر کچھ کرنے کے لیے کس چیز کا انتخاب کر چکے ہیں؟ کیوں؟

جیساکہ آپ اپنے ماضی میں اِیسی صورتِ حال کو منعکس کر چکے ہیں، موجودہ طور پر کیسے آپ اپنی زندگی کے لیے اِس کی مصروفیت کو پاتے ہیں؟

جیساکہ آپ منعکس کرتے ہیں، آپ اپنی زندگی کے موجودہ حالات میں اپنے ساتھ خداوند کو کہاں دیکھتے ہیں؟

دعا:

اے خداوند، میں اقرار کرتاہوں کہ بعض اوقات میں اپنی صلاحتیوں اور قابلیتیوں کے لیے بہت اونچی قدر رکھتاہوں۔ میرا ایمان ہے کہ میں ایسے مقام اور طاقت کا مستحق ہوں اور میں اکثر یہ بھی یقین رکھتاہوں کہ میں اب اِسکا مستحق ہں۔ یوسف عاجزی کی ایک مثال ہے۔ اُس نے خادم کے طور پر دونوں فوطیفار اور دروغے کی خدمت کی۔ اُن بہت سے مواقوں کے لیے تیرا شکر ہو جو تُو نے مجھے ایک خادم کے طور پر، ایک مینیجر کے طور پر اور میری زندگی میں دیگر بااختیار طریقوں میں عطا کیے ہیں۔ یوسف نے یہ یقین رکھتے ہوئے زندگی بسر کی کہ تُو نے اُس میں اور اُس کے وسیلہ کام کیا۔ میں تیری حضوری کے لیے شکرگزار ہوں جو کہ مجھے میں ہے جیساکہ یہ یوسف میں تھا۔ وہ کامیابی جو تیونے مجھے دی وہ دوسروں کے لیے تیرا سامنا کرنے کا ذریعہ ہو اور ایسا اُن کی زندگیوں میں واقع ہو۔

 ©2008 FullValue Ministries

سبق نمبر تین۔ حصہ 4

تعارف:

فرعون یوسف کا مصر کی ساری سرزمین کا انچارج ہونے کا انتخاب کر چکا ہے۔ پیدائش 41: 41۔45 اُس کی ہدایت کے بارے بتاتی ہے۔ ہم اُنہیں رسومات کو رکھتے ہیں جب کسی شخص کو جماعت کی طرف سے خدمت کے لیے چُنا جاتا ہے۔ پہلے، پاسٹر کو چُنا جاتا ہے اور پھر اُسے کام پر مامور کیا جاتا ہے۔ اُس وقت وہ پٹی (جو کسی خاص رنگ کی ہوتی ہے جسے پاسٹر کے گلے کے ارد گرد پہنا جاتا ہے) اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جن کی ذمہ داریاں اُسے سونپی گئی ہوتی ہیں۔ فرعون یوسف کا انتخاب کر چکا ہے اور اب اُسے مامور کیا جاتا ہے جس میں فرعون اپنی پسند اور اپنی توقعات پر پورا اُترنے والے لوگوں کو جانتا ہے۔

اسائنمنٹ: پڑھیے پیدائش 41 : 41۔57

مشق:

41 آیت: فرعون یوسف سے کیا کہتا ہے؟

____

دوسرے حاکم کے طور پر یوسف کو کیسے آراستہ کیا گیا تھا؟

1. ______________________________
2. ______________________________
3. ______________________________

آخرکار، وہ اپنی رتھ پر سواری کرتا ہے۔ منظر کا تصور کیجیے۔ کیسی شان ہے! یوسف مصر میں سب لوگوں کی صف آرائی کرتا ہے جسے مصر کے دوسرے حاکم کے طور پر دیکھا اور پہچانا جاتا ہے۔

فرعون اپنے آپ کو فرعون کے طور پر بیان کرتا ہے اور یہ فرمان جاری کرتا ہے کہ یوسف کی فرمانبرداری کی جائے۔

وہ یوسف کو نیا نام دیتا ہے۔ یہ کیا ہے؟

____

فرعون اُسے بیوی بھی دیتا ہے۔ اُس کا کیا نام ہے؟

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

عکس:

کیا آپ سوچتے ہیں کہ یوسف اِس سب کا مستحق تھا؟ کیا آپ سوچتے ہیں کہ اُس کی ساری شان و شوکت اور حالت تھوڑے حد سے زیادہ تھے؟ یا، شاید نہیں تھے؟ اُس شاندار ذمہ داری کا قیاس کیجیے جسے فرعون نے اُسے دی تھی۔ وہ خطاب جو فرعون نے اُسے دیا لوگوں کے لیے رابطہ تھا؟ لوگوں کو اُس کے لیے رستہ تیار کرنا تھا، اُنہیں یوسف کے سامنے سجدہ ریز ہونا تھا جیسے وہ فرعون کے لیے کیا کرتے تھے۔

جب ہم یہ قیاس کرتے ہیں کہ یوسف اُس کال کوٹھڑی میں کچھ عرصہ پہلے کام کر رہا تھا، ہم مدد نہیں کر سکتے لیکن ہم خدا کی بزرگی کو جان سکتے ہیں۔ یقیناً وہ ایک ہے جسے نے اُسے قید خانے کی غلاظت سے اُسے باہر نکالا اور اُسے اہم نمایاں رُتبہ دیا۔

یاد دہانی:

زبور 40 : 1۔3 شاید یوسف کے مقام کو بیان کرا ہے۔ شاید یہ وہ الفاظ ہیں جن کے پہچان اِس کے ساتھ ہو سکتی ہے جب آپ اپنی زندگی کے حالات و واقعیات کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں۔ زبور نویس اس صبر کے بارے بات کرتا ہے جب وہ خداوند سے چلایا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ اُس کی سُنتا ہے۔ یوسف، کے ساتھ بھی اُس کنویں کی غلاظت اور گندگی کے ساتھ برتاؤ ہوا، کارواں کے ساتھ مصر جانا، اور قید میں ہونا جس میں اُسے بھلا دیا گیا تھا۔ یہ اُس کی تعیناتی کا دن ایک نیا دن تھا۔ خداوند اُس کے دل میں ایک نیا گیت ڈالتا ہے، ایسا گیت جو یہ پہچان کرتا ہے کہ بہت سے دیکھیں گے اور خوف کھائیں گے اور خداوند پر اپنا بھروسہ رکھیں گے۔ اِن آیات کو انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے۔ اُمید اور مقصد کے ساتھ اُنہیں آپ کی خدمت کرنے دیجیے۔ اُنہیں آپ کو تسلی اور اطمینان دینے دیجیے تاکہ خدا کی حضوری آپ میں ہو سکے۔ وہ آپ کو نہیں بھولا یا آپ سے دستبردار نہیں ہوا یہاں تک کہ جب آپ خیال کرتے ہیں کہ کیچڑ سے بھرا ہوا گھڑا آپ کو ایک قیدی کے طور پر رکھتا ہے۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر تین۔ حصہ 5

مشق:

46 آیت کے مطابق یوسف کی عمر کیا ہے جب وہ فرعون کی خدمت کے لیے کام کا آغاز کرتا ہے ؟

____

سزا کے اِن سالوں کو بیان کیجیے:

____

____

____

50 آیت: ہمیں بتایا گیا ہے سزا کے اِن سالوں کے دوران یوسف اور آسناتھ کو دو بیٹوں سے برکت ملی۔ (اضافی مطلب کے لیے اختتامی نوٹس پر غور کریں)۔اُن کے بیٹوں کے نام یہ تھے:

-1 ______________________________ جس کا مطلب

____

____

-2 ______________________________ جس کا مطلب

____

____

کیسے کثرت کے سال خوراک کی ضروریات سے الگ ہو کر کسی ایک کے خاندان پر اثرانداز ہوتے ہیں؟ دباو، عام بہتری، رویہ وغیرہ کے بارے سوچیے۔

____

____

ایک یا دو سالوں کی بہتات آپ کی زندگی میں کیا فرق پیدا کرتی ہے ؟

____

____

جب بہتا کے سال ختم ہوتے اور قحط کے سالوں کا آغاز ہوا۔ 54 آیت میں ہمیں مصر کے بارے کیا بتایا گیا ہے ؟

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

درس و تدریس: جب مصر نے قحط سالی کے اثرات کو محسوس کرنا شروع کیا، تو لوگ فرعون کے پاس آئے جس نے اُنہیں یوسف کے پاس بھیجا اور اُنہیں ہدایت کہ وہ وہی کچھ کریں جو یوسف اُن سے کہے گا۔ جب قحط کی شدت بڑھ گئی تو گوداموں کو کھولا گیا اور گندم کو بیچا گیا۔ پھر منصوبہ ساری کا نقطہ آتا ہے۔۔۔ ہمیں 57 آیت میں بتایا گیا ہے کہ اُس کے ارد گرد کے سارے ملک اِس سے متاثر ہوئے۔۔۔ صرف مصر کے پاس خوراک تھی۔ نتیجہ کے طور پر، دوسرے ممالک سے لوگ یوسف سے گندم خریدنے کے لیے آئے۔" قحط ساری دُنیا میں بڑھ گیا۔"

عکس:

ٹھیک ہے۔ یہ آپ کے تصور کو استعمال کرنے کا وقت ہے۔ کون اِس قحط کو مصر کے لیے لا رہا ہے؟

کیا خدا اُس شکستگی کو بحال کرنے کے لیے قحط کا استعمال کرتا ہے جو باپ اور اُس کے بیٹوں کے مابین تھی؟ یعقوب اور اُس کے بیٹے کنعان میں قحط کا شکار تھے اور یوسف مصر میں محفوظ سخاوت کر رہا تھا۔ یوسف اپنے بھائیوں کو اپنے باپ کے سارے گھرانے کو بھول چُکا تھا (51 آیت)۔ وہ جانتا ہے کہ یہ خداوند ہے جو اُسے اُس کی مصیبتوں کے وسیلہ اُسے یہاں لایا اور اُسے مصر کے ملک کے لیے وفادار بنایا، وہ ملک جس میں اُس نے اذیت برداشت کی۔

اِس مقام پر کہانی میں ہم اُس دُکھ برداشت کرنے کی ساعت کرتے ہیں جسے اُس نے مصر میں برداشت کیا۔ وہ مصری نہیں بولتا تھا جو وہ وہاں پہنچا۔ وہ اِن لوگوں کی تہذیب اور رسومات سے بیگانہ تھا۔ اُسے ایک زناکار اور ایک قیدی کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ اب، ہمیں صرف یہ بتایا گیا ہے کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اب جب اُس پر خود فرعون کی طرف سے عزت ملی اور اُس سے بچے پیدا ہوتے تو ہم اُس کے دل کے چِلانے کو سُنتے ہیں لیکن فرق آواز کے ساتھ،" جو میں نے کیا تُو اُس سب کا مستحق ہے؟"

اِن تمام سالوں میں خدا کا فضل یوسف کے ساتھ تھا۔ وہ اپنے اباواجداد کے خدا سے واقف تھا جو مصریوں کے دیوتاوں سے بہت مختلف تھا۔ یہ خدا اُس پر مہربان تھا اُس نے کبھی اُسے اکیلا نہیں چھوڑا، یہاں تک کہ اُس کی مصیبت میں۔ خدا نے اُس کی زندگی کے تجربات و شکل دینے کے لیے اور اُسے ایسے شخص میں ڈھالنے کے لیے استعمال کیا جسے خدا کا علم رکھنے والا بننا تھا خدا نے یوسف کو اپنے باپ اور اپنے باپ کے گھرانے کو دوبارہ متحد کرنے کے لیے تیار کیا۔

ذاتی استدعا:

کیا تلخ علیحدگی آپ کو اپنے عزیزوں سے دور رکھتی ہے؟ کیا یہاں کوئی خاص ہے جو ذہن میں آتا ہے؟

کیا آپ اُن طریقوں کو سوچ سکتے ہیں جن میں آپ بالغ ہوئے اور اب یہ پہچان کرنے کے قابل ہیں کہ یہ وقت آپ کے لیے دوبارہ متحد ہونے کے عمل کو شروع کرنے کا ہے؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

آپ کیسے ماضی کے دُکھوں کو برداشت کرنے کا قیاس کرتے ہیں اِس طرح کہ وہ آپ کو مستقبل کے مناظر کو قیاس کرنے کے قابل بناتا ہو؟

آپ کی حالت کیسے تبدیل ہو چکی ہے جب سے آپ نے تلخ علیحدگی کے واقع ہونے کو برداشت کیا ہے؟

دعا:

اپنے الفاظ میں اپنے دل کے گڑگڑانے کو خداوند کے لیے بلند کیجیے، " جو میں کر چُکا ہوں تُو اُس سب کا مستحق ہے؟"

اور، اُس آزادی کے لیے اپنے دل میں شکر گزاری کریں جسے خدا نے آپ کی زندگی میں اپنے فضل کے وسیلہ بخشی ہے، اپنے دل کی دعا کو خداوند کے لیے بلند کریں ،"جو میں نہیں رکھتا اُس کا میں مستحق نہیں؟"

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر چار۔ حصہ 1

تعارف:

یوسف سر گرمی سے سفر کر چُکا ہے۔ 17 سال کی عمر میں اُس نے اپنے آپ کو کنویں میں پایا، اور 30 کی عمر میں وہ مصر کا دوسرا حکمران ہے، جو کہ فرعون کی سرزمین ہے۔ ملک کو بھی سرگرمی کے ساتھ جانا تھا۔ گزشتہ سات سالوں کے دوران ملک کو ایک بہتات سے رکھنے والے کے طور پر پہچانا جاتا تھا جس کے گودام گندم کے بکثرت ہونے کے باعث بھرے ہوئے تھے۔ اب سات سال بعد قحط کے اثر کو مصر میں ہر ایک نے محسوس کیا اور اِس کے ساتھ ساتھ دوسری دُنیا نے بھی۔ کیونکہ فرعون نے پورے ملک کے لیے تنبیہ کے الفاظ پر توجہ دی تھی اُسے اِس بدترین وقت کے لیے تیار اور منظم کیا گیا۔ اور اب، کلام باہر ہے۔ صرف مصر کے پاس خوراک ہے !قیاس کیجیے کہ کیسے اِس خبر کو مصر کے معاشی، سیاسی، اور اُن کے زرخیز دیوتاوں کے ساھ ہونے طور پر ہونے کے لیے فائدہ مند ہونا تھا۔

____

____

____

____

اسائنمنٹ: پڑھیے پیدائش 42

مشق: کنعان کی حالت بُری ہے اور یعقوب یہ جان چُکا ہے کہ وہاں مصر میں گندم ہے۔

1 اور 2 آیات میں یعقوب کی اپنے بیٹوں کے ساتھ آواز بہت مایوس کن ہے۔ بیس سال گزر چکے ہیں جب سے بھائیوں نے یوسف سے چھٹکارہ حاصل کیا تھا۔ وہ سب بڑے آدمی بن چکے تھے عمر کے اُس حصے پیر جب کوئی ایک خیال کر سکتا ہے کہ اُنہیں اپنے بوڑھے باپ کی خدمت کرنی چاہیے۔ اِس کی بجائے، آپ اِس صورتِ حال سے کیا سمجھتے ہیں؟

____

____

یعقوب نے اُنہیں کیا کرنے کے لیے کہا؟

____

3 آیت: سب نے لیکن______________________________۔ گندم خریدنے کے لیے مصر کی طرف سفر کرنا۔ کیوں وہ گھر میں ہی رہا؟

____

6 آیت میں یہ واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ یوسف ایک گورنر کے طور پر وہ تھا جو گندم فروخت کرتا تھا۔ بھائی آئے اور اُنہوں نے یوسف کا سامنا کیا۔ وہ پہلی کونسی چیز تھی جو اُنہوں نے کی؟

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

ہمیں 7 آیت میں کیا بتایا گیا ہے؟

یوسف نے اُنہیں پہچان لیا لیکن اُنہیں پتہ نہ چلنے دیا کہ وہ اُنہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھے۔ اِس کی بجائے، اُس نے اُن کے ساتھ کیسا برتاو کیا؟

اُس نے اُن سے کیا پوچھا؟

بھائی خریدنے کے لیے خوراک کی تلاش کر رہے تھے اور یقیناً اپنے اُس بھائی کی نہیں جسے وہ حقارت اور نفرت سے دیکھتے تھے۔ بہر حال، حالات تبدیل ہو چکے تھے۔ دستر خوان بدل چکے تھے۔ یوسف جانتا تھا کہ وہ محض خوراک چاہتے تھے۔ 9 آیت میں لفظ خواب کی پیروی کرتے ہوئے کراس ریفرنس پر غور کیجیے۔ اُس حوالے کی طرف مڑیے اور یوسف کے خواب کے متعلق دوبارہ پڑھیے۔

یوسف نے اجنبیوں کی طرح اُن کے ساتھ برتاو کرنا جاری رکھا۔ 9 آیت میں اُس نے اُن پر کیا الزام لگایا؟

دس آدمی اور یوسف لیکن یوسف گورنر (حاکم) تھا۔ یوسف کے پاس کارڈ تھا۔ اُس کے پاس گندم تھی جس کی اُنہیں کنعان میں اپنے باپ کے پاس واپس لیجانے کی ضرورت تھی۔ یوسف کیا اصرار کرتا ہے؟

13 آیت: وہ یوسف سے اپنے خاندان کے بارے کیا عیاں کرتے ہیں؟

یوسف بے رحم ہے۔ وہ اُن پر جاسوس ہونے کے الزام کو جاری رکھتا ہے۔ 15 آیت میں وہ کس قسم کے امتحان کا اُنہیں حکم دیتا ہے؟

آپ کیوں ایسا سوچتے ہیں کہ اِس قسم کی مانگ کرے گا؟ یوسف کو کیا جاننے کی ضرورت تھی؟

16۔17 آیات: یوسف کے احکامات کیا تھے؟

اُس نے اُن کے ساتھ سختی سے برتاو کرنا جاری رکھا۔ وہ اُس سچائی کی پرکھ کرنا چاہتا تھا جو اُنہوں نے کہا تھا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ اگر چیزیں پیچھے گھر میں ویسی ہی تھیں جیسے اُنہوں نے کہی تھیں۔

©2008 FullValue Ministries

سبق نمبر چار۔ حصہ 2

مشق جاری رہتی ہے: یہ اُن کی خلوت گزینی کا تیسرا دن ہے۔

آپ کیا سوچتے ہیں جو اِن بھائیوں اِن تین دنوں کے دووان کیا سوچا اور بات کی ہو گی؟ کیا اُنہیں کوئی خیال تھا کہ وہ کبھی باہر نکل پائیں گے؟ کیا ہو رہا تھا کہ اِس گورنر کو اُن کے ساتھ سختی سے بات کرنا تھی؟ اگر آپ اُن کی حراست میں ہوتے، تو آپ کیسے سوچتے کہ بات چیت ہونی چاہیے تھی؟

______

______

یوسف اپنے احکامات تبدیل کرتا ہے۔ آدمیوں کو کیا بتایا گیا؟

1۔ 18 آیت ______

2۔19 آیت ______

______

3۔20 آیت ______

______

21-22 آیات اِن بھائیوں کے درد اور قصور کو عیاں کرتی ہے جسے اُنہوں نے اِن سالوں میں رکھا۔ اپنے الفاظ میں، وہ کونسا گناہ تھا جو اُنہیں نے ساتھ رکھا؟

______

______

آپ کیوں سوچتے ہیں کہ یہ پہلی چیز تھی جسے اُنہوں نے ایک وجہ کے طور پر سوچا جو اُن کے برتاو اور جدوجہد کے لیے تھی؟ اُنہیں اِس 20 سالہ گناہ کو کیوں یاد کرنا تھا؟

______

______

روبن اُس کی پُرزور تائید کرنا چاہتا تھا۔۔۔ ہم اُسے غالباً مسٹر میں بتاتا ہوں تم کرو کہہ کر بُلا سکتے تھے۔ الزام کیا تھا؟

______

کیا آپ سوچتے ہیں کہ پہلی مرتبہ تھا جو اُس نے کہا وہی اُس نے کیا؟

______

اُس کا الزام کیا تھا؟

______

23 آیت میں دلچسپ بصیرت کیا ہے؟ کیا آپ نے اِس بارے پہلے کبھی سوچا تھا؟

______

______

 ©2008 FullValue Ministries

بھائیوں کی بات چیت پر یوسف کا کیا ردِ عمل تھا؟

____

اُس نے اپنے آپ کو اکٹھے جذباتی طور پر آے دھکیلنے کے بعد دوبارہ ک چیز کا حکم دیا؟

____

____

25 آیت: یوسف عالی ہمت تھا۔ کیسے اُس نے اپنے فیاض دلی کو بیان کیا؟

1____

2____

3____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر چار۔ حصہ 3

عکس:

یوسف نے اپنے بھائیوں کو وہ دیا جس کے وہ مستحق نہیں تھے۔ وہ اُسے مارنا چاہتے تھے لیکن اُس نے اُن پر مہربانی دکھائی۔ واپس پیدائش 39: 21 کی طرف مڑیے۔ یوسف قید میں ہے۔ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ خدا یوسف کے ساتھ تھا۔ پھر یہ کہتی ہے کہ خدا نے اُسے اپنی شفقت دکھائی اور اُسے حمایت بخشی۔۔۔ ایک لمحے کے لیے پیدائش 42: 25 کے منظر کو عیاں کیجیے۔ ہم یوسف کی فراخدلی پر غور کر چکے ہیں۔ جیسے خدا سب سالوں کے لیے یوسف پر مہربان تھا اُسی طرح یوسف اپنے بھائیوں کے لیے مہربانی کو بیان کرتا ہے۔ یہ دیکھنا بالکل واضح ہے کہ خدا یوسف کے دل کو اپنے بھائیوں کے لیے عزیز بنا چکا ہے۔ اب وہ محبت کے ساتھ بے بس ہو گیا اور اُس کی خواہش تھی کہ وہ اپن کے ساتھ صلح کرلے اُن پر اپنی مہربانی کو دکھاتے ہوئے۔

ہمیں بھی یوسف کی فیاضی کے لیے اُس کے بھائیوں کے ردعمل پر روشنی ڈالنے کے لیے وقت کی ضرورت ہے۔ یہ نوٹ کرنا دلچسپ ہے کہ یہ قصور اُنہیں محبت بھرا تحفہ حاصل کرنے کے لیے رکھتا ہے۔ قصور محبت کو روکتا ہے۔ ایسا ہی ہمارے ساتھ بھی سچ ہے۔ غلطی ہمیں اپنے آپ سے جُدا کر دیتی ہے جب ہم اپنے آپ کو معاف نہیں کر سکتے۔ یہ ہمیں دوسروں سے جُدا کر دیتی ہے جب ہم اپنے آپ کو معاف نہیں کر سکتے کیونکہ اُن کا گناہ کے قصوروار ہوتے ہیں۔ اور، گناہ ہمیں خدا سے دور کر دیتا ہے۔ ہمیں اِس ضمیر کے ساتھ بنایا گیا تھا جو ہمیں ہماری گناہ آلود حالت سے آگاہ رکھتا ہے۔ ہم کسی غلط کاری کے قصوروار ہوتے ہیں جو ہم نے خدا کے خلاف کی ہوتی ہے۔ ہماری یہ غلط کاری بہت ظاہری ہوتی ہے جب ہم قبول کرتے ہیں کہ ہم نے کیسے ایک دوسرے کے ساتھ غلط برتاو کیا تھا۔ یہ گناہ جو ہمارے چوگرد رہتا ہے ہم سے بہت سی چیزیں چُرا لیتا ہے لیکن سب سے اہم زندگی جو ہم گزارتے ہیں، وہ زندگی جسے ہم خدا کی محبت بھری مہربانی کے ساتھ تعلق رکھتے ہوئے بسر کرتے ہیں۔

خدا اپنی محبت سب کو دینا چاہتا ہے۔ ہم اِس محبت کو فضل کہتے ہیں۔ فضل خدا کی محبت ہے جسے ہم کما نہیں سکتے یا اِس کے مستحق نہیں اُن دس بھائیوں کی نسبت جو یوسف کی محبت کو حاصل کرنے یا اُس کے مستحق ہو سکتے تھے۔ یوسف اپنے بھائیوں سے چاہتا تھا کہ وہ یہ سمجھنا شروع کریں کہ وہ اُن سے محبت رکھتا تھا۔ اُس نے اُنہیں معاف کر دیا تھا۔ خدا ابھی ہم سے یہی چاہتا ہے کہ ہم جانیں کہ گناہ جسے ہم اپنے چوگرد لیے پھرتے ہیں وہ یسوع کے خون سے ڈھانپ دیا گیاہ۔ یسوع ایک ہے جو ہمارے گناہوں کی خاطر جو ہم اُس کے خلاف سرزد کیے تھے اپنی جان دی اور ہمیں معاف کیا۔ اب، ہمارا گناہ سنگدل ہو سکتا ہے اور اپنی راہ پر چلنا جاری رکھ سکتا ہے۔ ہم اُس جھوٹ کا یقین کرتے ہیں جو ہمیں بتاتا ہے کہ ہم ابھی تک گناہگار ہیں اور خدا کی محبت کو نہیں رکھ سکتے۔ جی ہاں، سچائی یہی ہے، ہم خدا کی محبت کے مستحق نہیں ہیں، بہر حال، ہمارے لیے خدا کا دعوت نامہ اُس کی محبت کے مفت تحفے جو حاصل کرنا ہے جسے اُس نے اپنے بیٹے یسوع میں پیش کیا۔ اُسے تحریر کیجیے جو وہ ہمیں افسیوں 2: 8-9 میں بتاتا ہے۔

____

____

____

اُس کی محبت خالص، بلا استحقاق محبت ہے۔ یہ خدا کا مفت تحفہ ہے جسے ہم یہ یقین رکھتے ہوئے حاصل کرتے ہیں کہ ہمارے گناہ معاف کیے گئے ہیں، اور ہمارا قصور زندگی، موت اور اُس کے بیٹے یسوع کی قیامت کے وسیلہ مٹا دیا گیا ہے۔ اُس کی معافی کا مفت تحفہ ہماری آزادی ہے!

 ©2008 FullValue Ministries

یاد دہانی:

بالکل اِسی باب، افسیوں 2: 4 میں، مقدس پولس اِن الفاظ ک لکھتا ہے: " مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔ جب ہم قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھی تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا(تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے)۔" یہ اقتباس یسوع میں ہمارے لیے خدا کی محبت کی خوشخبری کو تھامے ہوئے ہے۔ اِن الفاظ کو انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے اور، دوسروں کی مانند، اپنی یاد دہانی کی لائبریری میں اِس آیت کو یاد کیجیے۔ ہر روز اِن محبت بھرے الفاظ کی تجدید کیجیے اُس باپ کی محبت کی جسے وہ آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہے، اور جیسے کوئی ایک تجدید کرتا ہے اور اب وہ اُس کی محبت بھری مہربانی کو دوسروں کے ساتھ بانٹتا ہے۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر چار۔ حصہ 4

ذاتی استدعا:

جیسے کہ ہم اپنی زندگیوں کا قیاس کرتے ہیں ہمیں اِس پر دو نقطہ نظر سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

پہلا، یوسف کیمانند، کیا یہاں کوئی ہے جو کوئی غلطی کر چُکا یا مجھے ایذا پہنچا چُکا ہے؟

میں اپنے لیے خدا کی عظیم محبت کو یاد کرتا رہا ہوں اور کیسے وہ اپنی روزمرہ کی محبت بھری مہربانی کو مجھ پر انڈیلتا ہے۔ اب مجھے اِس پر عکس ڈالنے کی ضرورت ہے کہ میں اِس شخص کے ساتھ کیسے برتاو کر رہا ہوں جس کا میں نے نام لیا تھا۔

وہ کونسی پختہ راہیں ہیں جن میں میری زندگی اُس شخص کے محبت اور مہربانی کو عیاں کر رہی ہے جو خدا مجھے فیاضی سے دے چُکا ہے؟

میری زندگی کے کونسے مقامات میں میں چاہتا ہوں کہ خدا میرے ساتھ ہو اور مجھے تبدیلی کے قابل بنائے کہ میں اُس کی شفقت کو دوسروں کے لیے عیاں کروں؟

ہمیں بھی بھیائیوں کے نقطہ نظر سے اُس قصور کو قیاس کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا یہاں کوئی گناہ ہے جسے آپ کسی لفظ یا عمل کے لیے اُٹھائے ہوئے ہیں جو آپ نے کہا یا کیا ہو جسے آپ اپنے دلوں میں جانتے ہیں جو خاص طور پر کسی ایک کے خلاف توہین امیزی کا سبب بنا ہو؟ یہ شخص کون ہے؟

وہ توہین آمیزی کیا تھی؟

اپنے گناہ کو قبول کرنا ہم میں سے کسی کے لیے آسان نہیں ہے۔ روبن کی مانند ہم جلدی سے کہیں اور الزام لگانا چاہتے ہیں لیکن اپنے آپ پر نہیں۔ اِن بھائیوں کا قیاس کیجیے جنہوں نے بہت سالوں تک اپنے گناہ کو تھامے رکھا۔ وہ اُس کا یقین نہیں کر سکتے تھے جو اُنہوں نے کیا۔ ہم پیدائش 42: 21 میں الفاظ پڑھتے ہیں، " جب اُس نے ہم سے منت کی تو ہم نے یہ دیکھ کر بھی کہ اُس کی جان کیسی مصیبت میں ہے اُس کی نہ سُنی۔۔۔" اِس جوہر میں، وہ چِلا رہے تھے، " ہم کیسے کبھی ایسا کر سکتے تھے؟"

جب ہم اپنے گناہ کا قیاس کرتے ہیں ہم سوال پوچھتے ہیں، "کیوں میں اپنے گناہ کے ساتھ لٹکا ہوا ہوں؟" اِس سوال کا جواب دیے جانے کی ضرورت ہے۔ کیا میں لٹک رہا ہوں کیونکہ میں نے کبھی اِس شخص کے ساتھ موافقت نہیں کی جسے میں نے دق کیا تھا؟ کیا میں لٹک رہا ہوں کیونکہ جو میں نے کیا اُسے کبھی معاف نہیں کیا جا سکتا؟ کیا میں اپنے گناہ کے ساتھ زندگی بسر کرنے میں بہت زیادہ پُر سکون ہوں؟ میں کیوں لٹک رہا ہوں؟

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

میں اپنے گناہ کے خلاف کیا عمل کرونگا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میری زندگی کے لیے گناہ خدا کی خواہش نہیں ہے؟ وہ مجھ سے چاہتا ہے کہ میں مکمل آزادی کے ساتھ زندگی بسر کروں۔

دعا:

اے خداوند، میں اپنے اُس دل کے ساتھ تیرے سامنے آتا ہوں جو گناہ سے آزادی کا جشن مناتا ہے۔ میں مزید ماضی کے درد کو ساتھ لیجانے کی ضرورت نہیں رکھتا بلکہ میں مکمل آزادی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کے قابل ہوں۔ ایمان کے وسیلہ میں یقین رکھتا ہوں کہ یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ مجھے معافی ملی۔ وہ میرے لیے مرا! میں تیرے لیے زندگی بسر کرنے کے لیے آزاد ہوا۔ تُو میرے لیے اپنی محبت و شفقت کو بیان کر چُکا ہے۔ مجھے یہی محبت کو دوسروں کو دکھانے کے قابل بنا۔ میرے گناہوں کو میرے خلاف نہ رکھنے کے لیے شکریہ۔ اپنے فضل کے مفت تحفے کے ساتھ مجھ سے محبت رکھنے کا شکریہ جواب مسیح یسوع میں میری ہے۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر چار۔ حصہ 5

اسائنمنٹ:

پیدائش 42: 29۔38 کو دوبارہ پڑھیے۔ کیا آپ اُس بات چیت کا تصور کر سکتے ہیں، یا اِس کی کمی کا، جب اِن بھائیوں نے اپنے گھر کے سفر کو جاری کیا اور جو سوال اُن کے ذہن میں تھا: "یہ کیا ہے جو خدا ہمارے لیے کر چکا ہے؟

مشق:

یعقوب کے بیٹے اب دوبارہ گھر ہیں۔ اُس شورش کا تصور کیجیے جسے اُنہوں نے اپنی کہانی کو اپنے باپ کے ساتھ بانٹا۔ کتنے پریشان اور گمراہی کو اُنہوں نے محسوس کیا۔ 30۔34 آیات میں ہمیں یہ رپورٹ دی جا چکی ہے کہ وہ اپنے باپ کو لائے۔ کیا ہر چیز درست سُنائی دیتی ہے؟

35 آیت میں کچھ رونما ہوتا ہے۔ 27 آیت میں یاد کیجیے جب بھائیوں میں سے ایک اپنے تھیلے میں سے اپنے گدھے کو خوراک کے دینے کے لیے اُسے کھولا جب وہ سفر پر تھے تو اُس نے پایا کہ اُس کی چاندی واپس کی جا چکی تھی۔ 35 آیت میں کیا ہوتا ہے؟

اُن کا رِدِ عمل کیا تھا جب اُنہوں نے چاندی کو پایا؟

یعقوب کے اپنے بھائیوں کے لیے کیا الفاظ ہیں؟

لہذا، یہ کس بارے ہے؟ کیا آپ سوچتے ہیں کہ یعقوب واقعی اِن دس بیٹوں کے لیے کہہ رہا ہے؟

37 آیت میں روبن بولتا ہے۔ وہ اُس کی ذمہ داری کو محسوس کرتا ہے جو یوسف کے لیے کیا گیا اور اُس کے باپ کے غم کے لیے۔ وہ کیا کہتا ہے؟

یعقوب سخت پتھر ہے۔ اُس کا کیا جواب ہے؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

یعقوب عیاں کرتا ہے کہ اُس نے اپنی حمایت بینجمن کے حق میں کی، ایک دوسرا بیٹا جو اُس کی بیوی راخل سے تھا۔ وہ یہ بھی تصدیق کرتا ہے جو 1 آیت میں شک کے طور پر شروع ہوا کہ وہ مزید اپنے اِن دس بیٹوں کی اپنے بیٹوں کے طور پر لحاظ نہیں کرتا۔ وہ 38 آیت میں کونسے الفاظ استعمال کرتا ہے؟

کونسا سخت مقابلہ بینجمن کے لیے اُس کی حمایت اُس کے خاندان کے لیے خاص انداز اختیار کرتی ہے؟

درس و تدریس:

شدید قحط اُس ملک میں جاری رہتا ہے اور یعقوب اپنے بیٹوں کو واپس مصر جانے اور گندم خریدنے کا حکم دیتا ہے۔ یہوداہ اپنے باپ کی وضاحت کرتا ہے کہ جو گورنر نے کہا اُس کا کیا معنی تھا۔ یہوداہ جانتا تھا کہ یہ سفر بے فائدہ تھا جب تک یعقوب اُن کے ساتھ بینجمین کو نہیں بھیجتا۔ یعقوب پھر اُن سے سوال کرتے ہوئے شکایت کرتا ہے کہ کیوں اُنہوں نے گورنر کو اتنی معلومات دی۔ وہ وضاحت کرتے ہیں کہ اُن سے مکمل طور پر وضاحت کی گئی تھی اور قبول کروایا کہ اُنہیں کچھ خیال نہیں تھا کہ اِس معلومات کو اُن کے خلاف ہی استعمال کیا جائے گا۔ یہوداہ اپنے باپ کے سامنے ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ: بینجمن کو بھیج۔ میں اُس کا ذمہ دار ہونگا۔ اگر کچھ واقع ہوتا ہے، تو میں تمہارے لیے ایک ہونگا جس پر تو میری بقیہ زندگی پر الزام لگائے گا۔

مشق:

چار و ناچار، یعقوب تسلیم کرتا ہے اور بینجمن کو اپنے بھائیوں کے ساتھ مصر بھیجتا ہے۔

غور کیجیے وہ سب جو یعقوب نے اپنے بیٹوں کے ساتھ بھیجتا ہے وہ اِس شخص کے لیے تحفہ کے طور پر ہے۔ 12 آیت میں کیا شامل کیا گیا ہے؟

یعقوب بھائیوں سے چاہتا ہے کہ وہ اُس چاندی کو واپس کرنے کے لیے تیار ہوں جو غلطی سے وہاں آ گیا تھا۔
یعقوب کی اپنے بیٹوں کے لیے کیا دعا تھی جب وہ روانہ ہوئے (14 آیت)؟

بھائی جلدی سے مصر کی جانب بڑھتے ہیں اور اپنے آپ کو بینجمن کے ساتھ یوسف کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ یوسف کے اپنے ناظم کے لیے کیا احکامات ہیں (16 آیت)؟

آدمیوں کو یوسف کے گھر لیجایا گیا۔ 18 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ وہ

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

اُن کے خیالات میں آنے والے گناہ کے مسخ کیے جانے کا قیاس کیجیے۔ اُنہوں نے کیا نتیجہ اخذ کیا؟

____

____

____

لہٰذا، اُنہوں نے اپنے معاملے کو یوسف کے منتظم کے سامنے رکھا جو اُنہیں یاد دلاتا ہے کہ ہر چیز بالکل ٹھیک ہے۔ منتظم نے 23 آیت میں اُن سے کیا کہا ؟" تمہارا خدا،

____

____"۔

درس و تدریس:

جیسا کہ آپ یاد کرتے ہیں، جب بھائیوں نے 42 باب میں یوسف کو چھوڑا اور اپنے باپ کی طرف سفر کیا، چاندی جسے وہ گندم کی ادائیگی کے لیے لائے تھے وہ اُن کے بوروں میں پائی گئی تھی (27، 35 آیات)۔ پھر، یاد کیجے آپ نے پیدائش 43 : 12 میں پڑھا کہ دوسرے تحفوں کے ساتھ اُنہوں نے چاندی کے دوہری مقدار کو پایا پہلی گندم کی خریداری کے لیے اور اضافی گندم (اناج) کو خریدنے کے لیے۔ آپ اُسے بھی یاد کریں گے کہ جب آدمی واپس مصر میں دوسری مرتبہ آتے ہیں تو یوسف منتظم کو حکم دیتا ہے کہ وہ اُن آدمیوں کو اُس کے گھر میں لے آئے جیسا کہ ہم تصور کر سکتے ہیں، وہ بہ خوفزدہ تھے اور اُن کا ڈر اُن کی سوچوں کو مسخ کر چکا تھا (18 آیت)۔

پیدائش 42: 25 پر نظر ثانی کرتے ہوئے، ہمیں یاد ہے کہ یوسف نے ہر آدمی کو اُس کی چاندی واپس کرنے اور اُن کے سفر کے لیے اُنہیں اشیاء مہیا کرنے کا حکم دیا تھا۔ یوسف نے اُن کے قرض کی ادائیگی کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لی تھی۔ اُس نے بھائیوں کے قرض کی ادائیگی جو اُنہوں نے اناج خریدا تھا کر دی تھی۔ وہ قرض سے آزاد تھے۔ وہ کسی چیز کے مقروض نہ رہے۔

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

یوسف پر اِن سارے اسباق میں ہم سیکھ چکے ہیں کہ خدا اُس کے ساتھ تھا اور اُس نے دوسروں کی نظروں میں اُسے مہربانی اور حمایت بخشی تھی۔ یوسف اور اُس کے بھائیوں کی زندگی کی اِس خاص حالت میں ہم خدا کے تعلق بارے سیکھتے ہیں جو ہمارے ساتھ رکھتا ہے۔ اگرچہ ہم اپنے رستے پر چلنے کا انتخاب کرتے ہوئے اُس کے ساتھ اپنے تعلق کو توڑ چکے ہیں، اب وہ ہمیں اپنی عظیم محبت جسے وہ ہمارے لیے رکھتا ہے اور جس نے ہمارے گناہ کے لیے قرض کی ادائیگی کی چُن لیتا ہے۔ یہ قرض ابدی موت تھی اور اُس کی محبت کا جو اُس کی موت اور جی اٹھنے کے وسیلہ سے تھی ابدی زندگی تھی۔ بالکل اِسی طرح، یوسف ہمارے لیے خدا اور اُس کی عظیم محبت کی تصویر کشی کرتا ہے۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کا قرض ادا کیا۔ وہ اُس کی ہر چیز کے مقروض تھے، اُس نے اُنہیں کچھ ادا نہ کرنے دیا۔ اُس نے ہر چیز کی پرواہ کی۔ اُس نے مکمل ادائیگی کی۔ اُس نے اُن کے قرض کو معاف کر دیا اور بغیر قرض کے آزاد زندگی بسر کرنے والے بنے۔

کیا آپ نے کبھی بغیر قرض کے زندگی بسر کرنے کا تجربہ کیا؟ کیا آپ نے کبھی گناہ سے آزاد زندگی کا تجربہ کیا؟ شرمندگی سے آزاد؟ الزام سے آزاد؟ خدا ہمارا آسمانی باپ، ہمیں قرض سے آزاد زندگی گزانے کا تحفہ دیتا ہے جسے ہم معافی کے تحفے کے طور پر ایمان کے وسیلہ حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

مشق جاری رہتی ہے:

24 آیت: پھر شمعون اُنکے لیے لایا جاتا ہے۔ گورنر کی اُن کے ساتھ کھانا کھانے کی تیاریاں کی گئیں۔ تحائف دینے کے لیے تیار کیے گئے۔ کھانے کی تیاری کے لیے پاوں دھوئے گئے۔ جب یوسف گھر آیا وہ اُن سے ملا جب وہ اُس کے سامنے زمین تک جھکے۔ وہ اُن سے کیا پوچھتا ہے (27 آیت)؟

اُنہوں نے اُسے خبر دی اور پھر دوبارہ نیچے کی طرف جھک گئے (28 آیت)۔

پھر بینجمن کے بارے پوچھتا ہے۔ بہت سال گزر چکے ہیں۔ غیر مشکوک طور پر، اُس کے چھوٹے بھائی کی نظریں یقیناً بدل گئی تھیں اور ظاہری طور پر یوسف تصدیق کرنا چاہتا تھا کہ یہ بینجمن تھا۔ یوسف کے اُس کے لیے کیا الفاظ تھے؟

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یوسف کی آواز سے سختی جا چکی تھی جب وہ بھائیوں سے بات کر رہا تھا؟

30 آیت عیاں کرتی ہے کہ یوسف کا اپنے بھائیوں کے لیے دل، خاص طور پر بینجمن کے لیے، اُس کی اپنی ماں کے بیٹے کے لیے۔ وہ اپنے جذبات پر قابو پاتا ہے اور جلدی سے کمرے سے باہر چلا جاتا ہے اور رونے کے لیے جگہ تلاش کرتا ہے۔ وہ اپنے ذاتی کمرے میں چلا جاتا ہے جہاں وہ چلاتا ہے۔ جو یوسف اپنے آنسوں کے ذریعہ بیان کرتا ہے وہ جو بہت سالوں کے بعد ہوا اور اب اُس کے بھائی کی اُس کی نظروں کے سامنے ہے؟ یوسف اور بینجمن کتنے قریبی تھے؟ کنویں میں پھینکے جانے نے اِس خاندان کے اراکین کے درمیان تعلق کو متاثر کیا تھا۔ خاص کر اِن دو بھائیوں کے درمیان تعلق کو۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

دعا:

ظاہری طور پر، کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی، سبق نمبر 5 اُن واقعیات کے ساتھ جاری رہے گا جو یوسف اور اُس کے بھائیوں کی زندگیوں میں آگے چل کر رونما ہوتے ہیں۔ جیسے کہ خدا اُن کے ساتھ تھا، اُنہیں ایک بار پھر اکٹھے جوڑتے ہوئے، وہ ہمارے سات ہیں ہمیں اُن کے قریب لاتے ہوئے جو ہماری زندگیوں میں ہیں جن سے ہم محبت رکھتے ہیں۔ خداوند کے ساتھ اپنی خواہس کو بانٹیں کیونکہ اُس کی محبت سب کے ساتھ بانٹی جاتی ہے جب آپ اُس کی خوشی کا تجربہ کرتے ہیں جب وہ آپ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندگی اور تجدید بخشتا ہے۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبرپانچ۔ حصہ 1

تعارف:

یعقوب آخرکار بینجمن کے لیے راضی ہو گیا کہ وہ مصر کی طرف اپنے نو بھائیوں کے ساتھ چلا جائے۔ اُنہوں نے گورنر کے لیے تحائف رکھے اور اناج خریدنے کے لیے اپنے رستے پر چل دیے۔ اُن کا مصر میں آخری تجربہ ایسا نہ ہوا جیسا جیسی اُنہوں نے اُمید کی تھی۔ گورنر اُن سے سختی سے بات کی، تین دنوں تک اُنہیں خلوت کانے میں رکھا، یہ تقاضا کیا کہ بھائی ضمانت کے طور پر پیچھے چھوڑ جائیں، تاکہ وہ اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ واپس لوٹیں، اور جب اُنہوں نے اپنے اناج کے بورے کھولے تو اُنہوں نے معلوم کیا وہ ساری چاندی جسے اُنہوں نے اناج خریدنے کے لیے رکھتی تھی واپس ہو چکی ہے۔

اِس سفر پر بھائیوں نے معلوم کیا کہ اُنہیں گورنر کے گھر جانے کا حکم دیا گا ہے۔ اُنہیں وہاں دوپہر کا کھانا کھانا تھا۔ بہر حال، اُن کے ذہنوں کے تصورات اُنہیں یہ یقین کرنے کا سبب بنے کہ اُنہیں خدا کی طرف سے سزا کے طور پر اسیر بنا ہو گا اُس غلطی کے لیے جو اُنہوں نے لئی سال قبل اپنے چھوٹے بھائی یوسف کے خلاف کی تھی۔ منتظم اُنہیں یقین دہانی کراتا ہے کہ یہاں ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔" سب ٹھیک ہے۔ خوف نہ کرو۔ تمہارا خدا، تمہارے باپ کا خدا، تمہیں تمہارے بوروں میں خزانہ دے چکا ہے۔" آخرکار، دس بھائی شمعون کے ساتھ دوبارہ اکٹھے ہوئے، وہ بھائی جسے مصر میں چھوڑا گیا تھا۔

اُن کے پاوں دھونے اور اُن کے جانوروں کو چارا کھلانے کے ساتھ، یوسف گھر میں داخل ہوتا ہے جہاں اُنہیں کھانا کھانا ہے۔ وہ اُسے تحائف پیش کرتے ہیں۔ پھر وہ اُن سے اُن کے باپ بارے سوالات پوچھنا شروع کرتا ہے اور تصدیق کرتا ہے کہ وہ اپنے چھوٹے بھائی بینجمن کو ساتھ لائے ہیں۔ یوسف اپنے جذبات سے بھر جاتا ہے جب وہ اپنے چھوٹے بھائی کو دیکھتا ہے۔ وہ جلدی سے وہاں سے چلا جاتا ہے اور کسی دوسری جگہ جا کر روتا ہے۔ ہماری کہانی اُس کا خلاصہ پیش کرتی ہے جب وہ کمرے میں دوبارہ داخل ہوتا ہے جہاں اُنہیں کھانا ہے۔

اسائنمنٹ:

43باب کے آخر تک پڑھیے:

مشق:

یوسف کے تازہ دم ہونے کے بعد وہ آیا اور اُس نے کھانا دیے جانے کا حکم دیا

غور کیجیے 22 آیت میں ہو کر ئی کہاں بیٹھا ہے:

یوسف نے کہاں کھانا کھایا؟

___

بھائیوں نے کہاں کھانا کھایا؟

___

مصریوں نے کہاں کھانا کھایا؟

___

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

کیوں یہاں ایسا بیٹھنے کا انتظام ہے؟

کیوں یوسف مصریوں کے ساتھ نہیں بیٹھا تھا؟ پیدائش 41: 12 میں کیا سُراغ ہے؟

33 آیت میں ہمیں بیٹھنے کے انتظامات کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

بھائیوں کا ردِ عمل کیا تھا؟

کھانے کے بارے دلچسپ کیا تھا جب یہ دیا گیا؟

اُنہوں نے کیا کھانا دیا؟

بینجمن کو کونسا حصہ دیا گیا تھا؟

اِس کی آواز اگرچہ اچھے وقت کی ہے جو سب کے لیے تھا (34 آیت): " لہذا اُنہوں نے ________________

اور ________________ مفت اُن کے ساتھ۔ "

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 2

عکس:

ہم کہانی کی اِن چند آیات میں کچُھ نقاط کو سرسری طور پر نہیں لے سکتے۔ کیا آپ قیاس کر چکے ہیں۔۔۔

1۔ کیوں یوسف نے اُنہیں نہ بتایا کہ وہ کون ہے؟ اُس نے قابلِ غور طور پر اپنے بھائی بنیجمن کی نظر کو دیکھا۔ تمام اکٹھے بھائی ایک کمرے میں اکٹھے تھے۔ یہ واضح ہے کہ وہ اُنہیں معاف کر چُکا ہے۔ کیوں وہ اپنی شناخت اُن سے چھپا رہا ہے؟

2۔ پھر، یہاں بیٹھنے کے انتظام کا معاملہ ہے، پہلے، یہاں تین مختلف خدمت کے مقامات ہیں، یوسف، بھائی، اور مصری۔ ہمیں بتایا گیا کہ یہ مصریوں کے لیے قابلِ نفرت تھا کہ وہ عبرانیوں کے ساتھ کھاتے۔ یہ ایسے دکھائی نہیں کہ یہ سربراہی دستر خوان کا انتظام تھا۔ کیا یوسف اکیلا کھا رہا تھا؟

3۔ اور، کیسے مصریوں نے اُن کے بیٹھنے کی جگہ کو بڑے سے چھوٹے کی ترتیب کے ساتھ مناسب انتظام کیا؟ وہ کیسے جانتے تھے؟ بھائی حیران تھے۔

4۔ کیا بھائیوں نے یہ مشاہدہ کیا کہ اُن کا کھانا بالکل وہی تھا جیسا گورنر کا تھا؟ کھانا اُس کی میز سے لے لیا گیا، مصریوں کی میز سے نہیں۔ کیا اُنہوں نے غور کیا؟ کیا وہ سب ایک جیسا کھانا کھا رہے تھے؟ کیا اُنہوں نے پرواہ کی؟ کیا یہ اُن کے لیے کوئی معاملہ تھا؟

5۔ یوسف نے اپنے چھوٹے بھائی کے لیے بہت زیادہ چیخ و پکار کی اپنے دوسرے بھائیوں کی نسبت اور اب یہ کہتا ہے کہ اُنہوں نے اُس کے ساتھ جشن منایا اور آزادی دے کھایا۔

اسائنمنٹ

پیدائش 44 پڑھیے:

مشق:

کہانی ایک اور واقع کے ساتھ جاری رہتی ہے۔

1۔2 آیات: یوسف نے اپنے منتظم کو کیا کرنے کی ہدایت کی؟

____

____

صبح سویرے بھائیوں نے واپس کنعان کی طرف سفر کرنا شروع کیا۔ یوسف کی اپنے منتظم کے لیے اگلی ہدایت کیا ہے؟

____

____

منتظم نے آدمیوں کے ساتھ پکڑا اور اُسے دہرایا جو یوسف نے اُنہیں بتایا تھا۔ اِن الزامات کے لیے اُن کا کیا جواب ہے؟

____

____

کیوں؟ کیوں؟ کیوں؟ اب ہم نے کیا کیا ہے؟ کیا تُو اُن کی پریشانی کو سُنتا ہے؟ کیا ہم نے کافی برداشت نہیں کیا؟ 7 اور 8 آیات میں لفظ کیوں کے نیچے نشان لگائیں۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

9 آیت میں اُن کی ضمانت کیا ہے؟

منتظم راضی ہوتا ہے کہ جس کسی کے مالک میں چاندی کا پیالہ ہو گا وہی اُس کا غلام ہو گا۔

10۔13 آیات۔ پس، ایک ایک کر کے اُنہوں نے بوروں کی تلاشی لی اور، بے شک، پیالے کو کہاں پایا؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 3

درس و تدریس

جب چاندی کا پیالہ بینجمن کے بورے میں سے مل گیا یہ پیدائش 44: 13 میں کہتی ہے کہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے۔ اپنے کپڑوں کو پھاڑنا گہرے ملول اور ندامت کا عمل تھا، بہت زیادہ دُکھ اور ماتم کا عمل۔ 13 آیت میں اِس لفظ کپڑوں کے لیے کراس ریفرنس کا قیاس کیجیے۔ کونسا حوالہ آیت میں دیا گیا ہے؟

دوبار آور یوسف کی تفصیل میں پیدائش میں اِن الفاظ کو کہا گیا ہے،" اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے" پہلا کراس ریفرنس آیت میں پیایا گیا ہے: پیدائش 37: 29۔ حوالے میں کس نے اپنے کپڑے پھاڑے؟____________________دوسرے کراس ریفرنس کے لیے اِس کراس ریفرنس پر غور کیجیے۔ 29 آیت میں اِن کپڑوں کے لیے کونسا حوالہ دیا گیا ہے؟____________________اِس دوسرے کراس ریفرنس آیت میں (پیدائش 37: 34) میں کس نے اپنے کپڑے پھاڑے؟____________________

مشق:

بھائی بہت افسوس زدہ ہیں۔ وہ بینجمن کو پیچھے نہیں چھوڑ سکتے لہذا ایک مرتبہ پھر وہ واپس مصر کو جاتے ہیں تا کہ گورنر کی منت سماجت کر سکیں۔ 14 آیت میں اگرچہ یوسف اپنے گھر میں اُن کے لیے انتظار کر رہا تھا۔

ایک راہنما اپنے بھائیوں کے درمیان کھل جاتا ہے، ایک بولنے والا، اگر آپ چاہیں۔ وہ کون ہے (14 آیت؟)____________________کیوں اپسے ایک ہونا تھا کہ وہ راہنمائی کر سکے؟ کون اُس کی کھونٹی پر تھا؟ دیکھیے پیدائش 43: 8۔10۔

فوری طور پر یوسف کی حضور میں آنے سے اُنہوں نے اپنے آپ کو نیچے زمین پر گرا دیا۔ اُس کے سامنے جھکتے ہوئے اُنہوں نے جانا کہ اُن کے درمیان سب سے بڑا ہے۔ حالتوں کو قائم کرنے کے ساتھ، یوسف یوسف اُن پر الزام لگانا شروع کرتا ہے۔ وہ اُنہیں چیلنج کرتا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ یہ اُسے جاننے کا ذریعہ تھا جو اُنہوں نے کیا تھا؟ وہ کیسے یہ سوچنے کی جرات کرتے کہ وہ مصر کے گورنر کے خلاف ایسا رویہ اختیار کر سکتے تھے۔ کیوں اُس نے اپنے بھائیوں کے خلاف غیر منصفانہ طور پر حملہ کر رہا تھا؟

ایک مرتبہ پھر، اُس کے گناہ کے بھار نے اُنہیں سزا کا حکم سُنایا۔ ماضی اُن کے سامنے تھا۔ یہ موجودہ وقت نہیں تھا۔ بہر حال، موجودہ وقت ماضی سے مسخ ہو چکا تھا۔ 16 آیت کے مطابق آخری لائن کیا ہے؟

یہوداہ نے کہا وہ سب قصوروار ہیں اور وہ سب مصر میں غلاموں کے طور پر رہیں گے۔ یوسف کہتا ہے کہ وہ ایسی چیز نہیں کرے گا۔ صرف ایک کا گناہ باقی رہے گا، بلاشبہ کوئی ایک ________________۔ ایک مرتبہ پھر، یہوداہ گروہ کی خاطر بات کرتا ہے۔ کونسی چیزیں یہوداہ گونر کے ساتھ کرتا ہے؟

20-21 آیات:

____

21-24 آیات:

____

25 -26 آیات:

____

26-29 آیات:

____

یہوداہ گورنر کو ہر ایک چیز بناتا ہے۔ اُس نے اُس سچائی کو بیان کیا جو واقع ہو چکی تھی جب وہ پہلی بار مصر میں اناج خریدنے کے لیے آئے تھے۔ جیسے وہ جاری رکھتا ہے یہوداہ کہتا ہے جو رونما ہو گا اگر بینجمن اپنے باپ کے پاس نہیں لوٹتا۔ اضافہ کرتے ہوئے، 32 آیت میں وہ اور کیا عیاں کرتا ہے؟ کس کی زندگی لکیر پر ہے۔ اُس زندگی کا مستقبل کیا ہے اگر بینجمن واپس نہیں جاتا؟

____

____

33 -34 آیات میں یہوداہ نے کیا عذر کیا؟

____

____

 ©2008 FullValue Ministries

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 4

عکس:

یوسف ابھی تک اپنے بھائیوں پر اپنی سچی شناخت ظاہر نہیں کرتا۔ اِس کی بجائے، وہ جاننا چاہتا ہے کہ اگر چیزیں تبدیل ہو چکی ہیں جب وہ اکٹھے بھیڑ بکریاں چرایا کرتے تھے۔ اُس وقت یعقوب کے پیارے بیٹے کے لیے دُشمنی، جیسے کہ یوسف کے خلاف دُشمنی نے اِن آدمیوں کو کھینچ لائی جس سے وہ اُسے مارنا چاہتے تھے لیکن اِس کی بجائے اُنہوں اپنی مصر کی راہ میں تاجروں کو اُسے بیچ دیا۔ اُنہوں نے اپنے باپ کو بکری کے خون سے آلودہ یوسف کے کپڑوں کو دکھاتے ہوئے فریب دیا اور اُسے ساتھ لائے اور اُس سے کہا کہ اِسے پہچانے کہ آیا یہ یوسف کی پوشاک ہے۔ پھر اُنہوں نے یعقوب کو اپنا نتیجہ اخذ کرنے کے لیے چھوڑ دیا اُس بارے جو رونما ہوا تھا۔

مشق:

کیا چیزیں تبدیل ہو چکی تھیں؟ یوسف کیا مشاہدہ کر سکتا تھا؟ ہر سوال کے ساتھ، اپنے جواب کی مدد کے لیے حوالہ دیجیے۔

اُنہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ کیسے برتاو کیا؟

____

واپس لانے کے لیے اُنہوں نے خاندان کو کیا خبر دی؟

____

اُنہوں نے بنیمین کے بارے کیسے بات کی؟

____

کیا اُن کے باپ نے بنیمین کو اپنا پسندیدہ بیٹا بنایا ہے؟

____

اُنہوں نے کیسے اپنے باپ کا لحاظ کیا؟

____

اُن کی اپنی حالت کیا تھی؟

____

یوسف کے خلاف کیسے اُن کے اپنے اعمال آئے تھے؟

____

____

جیسا کہ آپ کہانی پر نظر ثانی کرتے ہیں اور اِسوالات کا جواب دیتے ہیں، آپ کیا سوچتے ہیں؟ کیا چیزیں تبدیل ہو چکی ہیں؟ آپ کو نسی بڑی تبدیلی کا قیاس کریں گے؟

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

ذاتی استدعا:

جی ہاں، اِن بھائیوں کے لیے چیزیں تبدیل ہو چکی تھیں۔ وقت اور بلوغت ہمیں زندگی میں نئے مقام پر لا سکتا ہے۔ کیا یہ تبدیلیاں جنہیں آپ نے اپنی زندگی میں مشاہدی کیں کیا یہ آپ کے کردار، آپ کی ذمہ داری، آپ کی اقدار، آپ کے تعلقات کے بارے اچھی چیزوں کو عیاں کرتی ہیں؟ اُن کی شناخت کرنے سے خوفزدہ نہ ہوں۔ آخرکار، اگر تبدیلیاں رونما نہیں ہوتی، تو کیسے اِس بارے محسوس کریں گے؟۔ یہ مثبت تبدیلیاں کونسی ہیں؟

وہ کونسی مثبت تبدیلیاں ہیں جسے آپ نے ایک دوست میں مشاہدہ کیں ہیں، ایک ساتھی میں یا ایک بچے میں؟ جیسے خدا ہم میں کام کرتا ہے اِسی طرح وہ دوسروں کی زندگیوں میں بھی کام کرتا ہے۔ اِن مثبت تبدیلیوں کی پہچان کرنے کے لیے وقت لیجیے۔

اُن چند چیزوں کا قیاس کیجیے جنہیں آپ شاید یہ کہنے کے قابل ہوں کہ یہ شخص جو اِس کا دعویٰ کرے گا اور اُس کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

یاددہانی:

تصدیق اور الفاظ کی حوصلہ افزائی ہمیں دُنیا کے لیے یہ عکس پیش کرنے کی طاقت دیتی ہے کہ خدا ہم میں اپنے مقاصد کو انجام دینے کے لیے ہمارے ذریعے کام کرتا ہے۔ مقدس پولس ہمیں یاد دلانا چاہتا ہے کہ یہ خدا ہے جو ہم میں بڑے بڑے کام کرتا ہے اور یہ خدا ہے جو ہمیں روزمرہ زندگی گزانے کی طاقت دیتا ہے۔ فلپیوں 1 :6 کو یاد کرنے کے لیے وقت لیجیے۔ دوبارہ، اپنے انڈکس کارڈ کو استعمال کیجیے۔ اقتباس کو لکھیے اور پورے ہفتے اِن بہت سے طریقوں کا قیاس کیجیے جن میں آپ خدا کی پہچان کریں کہ وہ آپ میں کام کرتا ہے۔

مشق

یہ غور کرنا بہت دلچسپ ہے کہ اگرچہ چیزیں تبدیل ہو چکی ہیں اور یہ کہ یہ بھائی مزید نفر کرنے والے نہیں اور بدلہ لینے والے نہیں بلکہ نادم ہیں۔ اپنے ماضی کے اعمال سے شرمندہ ہیں، وہ ابھی تک اپنے گناہ کو ساتھ لیے ہوئے ہیں۔ گناہ اُس وقت تک آرام نہیں پاتا جب تلک کہ غلطی کو معاف نہ کیا گیا ہو۔ پیدائش 42: 44 پر غور کیجیے اور فہرست میں دیے گئے حوالوں پر غور کیجیے۔ اُن الفاظ کو لکھیے جو اُن کے گناہ کو عیاں کرتے ہیں۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

حوالے الفاظ جو اُن کے گناہ کو عیاں کرتے ہیں

1پیدائش 42 : 21، 22 —— 1۔ ____________________

2۔پیدائش 42: 28 —— 2۔ ____________________

3۔پیدائش 44: 16 —— 3۔ ____________________

جو وہ سُننا چاہتے تھے وہ اُسے یوسف سے سُننا چاہتے تھے، اُس ایک سے جسے ایذا دی گئی تھی۔ لیکن، کیا ایسا کبھی ممکن تھا؟ کون جانتا تھا کہ یوسف اب کہاں تھا؟ کیونکہ یہ سب بھائی جانتے تھے کہ وہ مر گیا تھا۔

دعا:

گناہ برداشت کرنے کے لیے ایک بڑا بھار ہے اے خداوند، ہم ایسا کرتے ہوئے اپنے خلاف گناہ کرتے ہیں جو ہم نہیں سوچتے ہمارے پاس ایسا کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔ ہم دوسروں کے خلاف گناہ کرتے ہیں لاپرواہی سے اُن بارے بات کرتے ہوئے اور اُن کو ایذا دینے کا سبب بنتے ہوئے کیونکہ ہم اُس سے حسد کرتے ہیں وہ جو کوئی بھی ہیں۔ ہم تیرے خلاف گناہ کرتے ہیں، جس طرح ہم اپنے ساتھ برتاو کرتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ اُسی طرح ہم تجھے دُکھ دیتے ہیں۔ مجھے اُن اوقات میں معاف فرما جب میں اپنے خیالوں، باتوں اور اعمال سے تجھے دُکھ پہنچایا۔ خاص کر آج میں تُجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو میرے اُن گناہوں کو معاف فرما جو میں اپنے خلاف سرزد کیے ہیں:

____

____

اُن تکلیفیوں کے لیے مجھے معاف فرما جو میں اپنے دوستوں، خاندان کے اراکین، ہمسایوں اور دوسروں کو دینے کا سبب بنا:

____

اُس درد کے لیے مجھے معاف فرما جس کا میں سبب بنا، اُن اوقات مین جب میں اپنی ہی چیزیں کرنا چاہتا تھا، اور اُس وقت کے لیے جب میں کوئی بھی چیز بالکل کرنا نہیں چاہتا تھا۔ مجھے معاف فرما:

____

____

مجھے یاد دلانے کے لیے شُکریہ کہ تُو مجھ میں کام کرتا ہے۔ میں تیرے ہونے والے کام کے عمل میں ہوں۔ تُو مجھے بہتات سے نہیں دے گا جب تک کہ تُو مجھ میں اپنا کام پورا نہ کر لے۔

____

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 5

اسائنمنٹ:

پڑھیے پیدائش 45: 1۔15

مشق:

یوسف مزید اِسے اپنے اندر قابو نہ رکھ سکتا تھا۔ یہوداہ اپنے باپ کی خاطر بنیجمن کے لیے درخواست کرتا ہے۔ یوسف پُر اعتماد ہے کہ پیچھے کنعان میں خاندان میں زندگی تبدیل ہو چکی ہے۔

ایک قید میں ڈالا تا ہے کہ یوسف اُسے رہا کرنے والا ہے۔ 1 آیت میں اُس کے کیا احکامات ہیں؟

____

اب یوسف اپنے بھائیوں کے ساتھ اکیلا ہے۔ اُس کے بھائیوں نے یقیناً کیا سوچا ہو گا جب مصر کے ملک کا گورنر اُن کے ساتھ اکیلا تھا۔ وہ اپنے آپ کو قابو میں نہ رکھ سکتا اور اونچی آواز سے رونا شروع کیا یہاں تک کہ مصریوں نے اُسے سُنا اور فرعون کے گھرنے اِس کے بارے سُنا۔ آپ کیا سوچتے اگر آپ اُس کمرے میں بھائیوں میں سے ایک ہوتے؟ یا، اگر آپ منتظم ہوتے؟ یا کو د فرعون ہوتے؟

____

____

یوسف نے اپنے آپ کو اُن پر عیاں نہیں کیا تھا۔ اُنہیں کچھ بتایا نہیں گیا تھا۔ سچائی یہ ہے کہ بہت زیادہ رو یا یہاں تک کہ وہ اُنہیں کچھ بتا نہ سکا۔

3 آیت میں بہت سادہ طور پر یوسف کیا کہتا ہے؟

____

اور، اُس کا فوری سوال کیا ہے؟

____

اُس کے بھائیوں کا کیا ردِ عمل ہے؟

____

یوسف اُنہیں دوبارہ بتاتا ہے کہ وہ کون ہے۔ پھر وہ اُنہیں دوبارہ یقین دلانا جاری رکھتا ہے۔ 5 آیت میں وہ کیا کہتا ہے؟

____

یوسف جانتا تھا کہ خدا اُس کے ساتھ تھا۔ یہاں تک کہ اب اِس عیاں کیے جانے کے وقت وہ اُنہیں بتاتا ہے۔۔۔

____

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

وہ اُنہیں بتاتا ہے کہ اب یہاں قحط کے اور پانچ سال ہیں لیکن یقین کریں کہ خدا اُسے یہاں کس مقصد کے لیے لایا؟

____

وہ اپنی زندگی کو خدا کی ہدایت کردہ کے طور پر دیکھتا ہے جس نے اُن باقیوں کی حفاظت کی اور اُن کی زندگیوں کو محفوظ رکھا۔
یوسف کا یقین تھا کہ خدا اُس غلطی کار کو لے لے گا اور اُس کی زندگی کے حالت کو جو اُس کے عظیم چھٹکارے کا سبب ہو گا۔ اگرچہ اُنہوں نے اُس کے ساتھ غلط برتاو کیا اور کارواں کے ساتھ اُسے بھیج دیا، یوسف یقین رکھتا تھا کہ خدا اِن حالات کو تھام لے گا اور اُنہیں بڑی نیکی کے لیے موڑ دے گا۔ 8 آیت میں اُس پر غور کیجیے جو وہ کہتا ہے کہ خدا نے اُسے مصر میں ان سالوں کے درمیان بنایا۔

-1 ____

-2 ____

-3 ____

عکس:

کیسا ڈرامائی منظر ہے! بھائی دوبارہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ مصر میں بہت طاقت ور انسان جو فرعون کے سات ہے، آدمی جو اُن کی موت یا اُن کی رہائی کا حکم دے سکتا ہے، اُن کا بھائی ہے۔ وہ کسی بھائی کے لیے ٹھیک نہیں ہے۔ یہ بھائی ملک کا گورنر بن چُکا ہے۔ یوسف اِس حالت سے کوئی فایدہ نہیں لیتا۔ اپس کا دعویٰ محج یہ ہے کہ خدا کام کر چُکا ہے۔ یہ خدا ہے جو ایسا کر چُکا ہے۔ یہ خدا ہے جو اِس بدشکل حالت کو جو اُن کے بھائیوں کے درمیان تھی اُن میں بڑی رہائی کے بارے لا چُکا ہے۔ یہ چھٹکارہ مصر کے لوگوں پر اثر انداز نہیں ہوا بلکہ مصر کے اردگرد دوسرے ممالک پر بھی ہوا۔

____

____

اِس انسانی دلچسپ کہانی میں کیسے خداوند لوگوں کی زندگیوں کو بچاتا ہے اُس ایک آدمی کو مہیا کرتے ہوئے جسے یوسف کہا گیا ہے اُس خواب کی تشریح کے ساتھ اور خوراک کو جمع کرنے کی تدبیر کے اتھ جس کی اگلے کئی سالوں تک ضرورت تھی؟ یا، کیا یہ کہانی گہری معنی رکھتی ہے؟ کیوں آپ کو ایڈیٹر انچیف مصر بھیجے گا اِس خاص کہانی کی رپورٹ کے لیے؟ آپ اُن سے کیسی معلومات کو حاصل کریں جس کا آپ نے نٹرویو کیا جو اِس حقیقی خاندان کی حالت کے لیے حقیقی معنی دے گا جو ممکنہ طور پر قوم اور دُنیا پر اثر انداز ہو گی؟

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

یاد دہانی: تین بار یوسف کا کہنا یہ ہے کہ" خدا نے مجھے بھیا۔۔" ساری بائبل میں یہاں کہانیاں ہیں جو لوگوں کو بھیجنے کے لیے خدا کی بات کرتی ہیں۔ یہ کہانی اِس آیت کے ساتھ ختم ہوتی ہے جس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ پیدائش 50: 20 میں پائی گئی ہے۔ جتنی دیر تک یعقوب زندہ رہا بھائیوں کو خوف نہ ہوا جو یوسف کو اُن کے ساتھ کرنا تھا۔ جب اُن کا باپ مرا اِس سے اُن میں نیا ڈر پیدا ہو گیا، یوسف کی اُن کے لیے رائے اُن کی یاد دہانی کے لیے تھی۔ پیدائش 50: 20 کو تحریر کیجیے۔

یاد کی گئی آیات کے اپنے ذخیرے کے حصے کے طور پر اِس آیت کو رکھیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اگرچہ ہم خالص خیالات، خواہشات اور اعمال نہیں رکھتے خدا اُسے لیتا ہے جو ہم کرتے ہیں اور ہمای بھلائی کے لیے کام کرتا ہے اور دوسروں کی بھلائی کے لیے۔ کیونکہ آپ میں سے وہ جو کسی اور اقتباس کو چاہتے ہیں جو یہی پیغام کو دیتا ہے تو پھر رومیوں 8: 28-29 کی طرف مڑیے۔ گناہ ہمیں بھسم کر سکتا ہے اب خدا ہمیں یاد دلانا چاہتا ہے کہ اِس سے قطع نظر جو ہم کر چکے ہیں، یسوع میں، وہ اُن کی بھالئی کے لیے کام کرتا ہے جو اُس سے محبت رکھتے ہیں۔

دعا:

اُس کی ناقابلِ بیاں محبت کے لیے اُس کا شکر کیجیے اور اُس کی تمجید کیجیے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہماری زندگیاں اُس کی حضوری اور جلال کو عیاں کریں۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر چھ۔ حصہ 1

تعارف:

یوسف اور اُس کے بھائی اکٹھے ہو چکے ہیں۔ لہذا، اگے کیا ہوتا ہے؟ یوسف اپنے بھائیوں کو ہدایت کرتا ہے کہ واپس اپنے باپ کو خبر کریں جو اُنہوں نے دیکھا اور سُنا ۔ وہ چاہتا ہے کہ اُس کا باپ جانیں کہ اُس کا مصر میں کتنا بلند مقام ہے۔ وہ اپنے بھائیوں سے چاہتا ہے کہ وہ یعقوب کو مصر میں لائیں جہاں وہ سب جشن کے علاوہ میں رہیں گے۔ قحط ابھی اور مزید پانچ سال کے لیے تھا۔

بھائیوں نے اکٹھے وقت گزارا، غیر مشکوک طور، اُسے پکڑا جو ماضی کے سالوں میں ہو چُکا تھا۔ یوسف ایمان رکھتا تھا کہ خدا نے اُسے آگے بھیجا ہے کہ وہ اُن کی خدمت کرے۔ اُس کا ایمان تھا کہ یہ خدا تھا جس نے اُسے بھیجا اور پھر اُس نے اُسے سارے ملک پر حکمران بنایا۔ اُس نے اُنہیں معاف کیا۔ اُس نے سارے خاندان پر اپنی شفقت دکھائی۔ اُس نے اُنہیں ملک کی پیشکش کی جہاں وہ رہ سکتے تھے، وہ سرزمین بھیڑ بکریوں کے لیے سرسبز و شاداب تھی۔ وہ اُن سے نہیں چاہتا تھا کہ وہ مزید تاخیر کریں بلکہ جلدی سے اُس ملک میں اُس کی حفاظت میں ہوں تا کہ وہ مزید قحط سے متاثر نہ ہو سکیں۔ روانہ ہونے سے پہلے، وہ بغل گیر ہوئے، ماتھا چوما، اور اکٹھے رو دیے۔

یہاں تک کہ فرعون اِس میں مبتلا ہوا اور اصرار کیا کہ وہ خاندان مصر میں اکٹھا رہے اور اِس ملک کی پیداوار سے لطف اندوز ہو۔ اُس نے اُس کی تصدیق کی جو یوسف نے پہلے ہی وعدہ کیا تھا۔ اضافہ کرتے ہوئے، وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ گاڑیوں کو ساتھ لیں اور جو کچھ وہ چاہتے ہیں جس کی اُن کے خاندان کے لیے ضرورت تھی۔ اُس کا وعدہ تھا کہ مصر کا بہترین حصہ اُن کا ہو گا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے پیدائش 45: 15۔28

مشق:

بھائی گھر کے لیے تیاری کرتے ہیں۔

اُن کو ایک بار پھر لاد دیا گیا ہے۔ آیات 21۔22 : یوسف نے اُنہیں کیا دیا؟

ایک مرتبہ پھر، بنیجمن پسندیدہ ہے (پیدائش 43: 34، پیدائش 44: 2)۔ یوسف 22 آیت میں اُسے کیا دیتا ہے؟

---

23 آیت میں وہ اپنے بھائیوں کو اپنے باپ کو لانے کے لیے کیا دیتا ہے؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

یوسف اپنے بھائیوں کو دور بھیجتا ہے، اپنے باپ کے لیے تحائف کے طور پر مصر کی بہترین چیزوں کو لاد دیتا ہے۔ 24 آیت میں اپنے بھائیوں کے لیے وہ آخری چیز کیا بھیجتا ہے؟

وہ ایسا کیوں کہے گا؟

درس و تدریس:

یوسف کی اپنے بھائیوں کے لیے آخری رائے ایسے لگتی ہے جیسے کہ وہ محج یہ جاننے کی کوشش کر رہا ہے یہ کہتے ہوئے کہ، خدا حافظ، لڑکو۔ اچھی طرح رہنا اور لڑائی نہ کرنا۔ بے شک، یہ بہت حد تک سچ ہے۔ بہر حال، یم جانتے ہیں کہ انسانی فطرت الزام لگانا چاہتی ہے۔ یہ ایسے ہے کہ ہم اِس سے مطمئن نہیں ہوتے کہ چیزیں منظم ہو چکی ہیں جب تک کہ ہم جان نہیں سکتے کہ ہم خود اُس گناہ سے آزاد ہیں۔ اُس بات چیت کو یاد کیجیے جب وہ مصر سے اپنے پہلے سفر کے بعد واپس جا رہے تھے۔ یاد کیجیے جو روبن نے اُنہیں کہا تھا جب وہ یہ منظر کشی کرنے کی کوشش کر رہے تھے کہ کیوں یہ مصیبت اُن پر آن پڑی (پیدائش 42: 21-22)۔" میں نے تُمیں ایسا کہا"" یہ میں نہیں تھا، میرا قصور نہیں تھا، ہم اِس گڈ مڈ میں ہیں۔" الزام ہوا میں گیند پھکنے کی مانند ہے کو ایک شخص دوسرے کے لیے پھیکنتا ہے۔ مجھ سے اِسے دور رکھو۔ یہ کسی اور کا گناہ ہے۔ اُس آدمی پر الزام لگاو، یا اس عورت پر۔

 ©2008 FullValue Ministries

سبق نمبر چھ۔ حصہ 2

ذاتی عکس:

آپ کیسے ہوتے ہیں جب الزام لگتا ہے؟ ہم میں سے ہر ایک کو قیاس کرنے کی ضرورت ہے کہ ہمارا اپنا ردِ عمل کیا ہوتا ہے جب ہمارا اپنی غلطیوں کا اقرار کرنے کا وقت آتا ہے۔

میں واقعی یہ قبول کرنا نہیں چاہتا کہ میں کتنا گناہگار ہوں۔

میں اُس کے نتائج کو برداشت نہیں کرنا چاہتا جو میں کر چکا ہوں۔

اِس کی بجائے میں آزاد ہونگا اور آپ پر الزام لگاؤں گا۔

جو کچھ بھی چہرے کو بچانے کے لیے درکار ہے۔۔۔

آئیں اِس بارے سوچیں، میں بہت بُرا نہیں ہوں جب میں قیاس کرتا ہوں وہ سب کو جو آپ کر چکے ہیں۔

در حقیقت، میں یہاں تک نہیں جانتا کہ میں کسی غلطی کو سرزد کرنے کے لیے گناہگار ہوں۔

اپنے گناہ کا اقرار کرنے اور قبول کرنے کے لیے اپنے ردِ عمل کو پُر کیجیے۔ آپ کا گناہ اور الزام کے ساتھ برتاو کرنے کا کیا طریقہ کار ہے؟

____

____

اگر میں اپنے گناہ کو قبول نہیں کرتا اور اُس الزام کو قبول نہیں کرتا جو میں نے کیا ہے، تو میری زندگی میں کچھ بھی مختلف نہیں ہو گا۔ اگر میں اپنی غلطیوں کا اقرار کرتا ہوں تو خدا مجھے معاف کرنا چاہے گا اور مجھ سے میرے سارے گناہ کو دھو ڈالے گا۔ یوحنا 1: 8-10 کی آیت کو یاد کیجیے۔ اس کے الفاظ کو ایک مرتبہ پھر تحریر کیجیے۔

____

____

____

 ©2008 FullValue Ministries

دعا:

اے خداوند، میں یہ قبول کرتا ہوں کہ میں نے اپنے گناہوں کو قبول کرتے اور اُن چیزوں کے لیے اپنے الزام کو قبول کرتے ہوئے جو میں اپنی زندگی میں غلط کر چُکا ہوں اُس کے لیے مشکل وقت گزارا ہے۔ اے خداوند میں اُس سے جو میں نے تُجھ سے کہا اُس سے دور ہونا چاہتا ہوں اور اپنے قصور کو قبول کرنا چاہتا ہوں جس کی وجہ سے میں مشکل میں پڑا۔ میں اپنے اعمال کی ذمہ داری کو لینا نہیں چاہتا اور اُن میری غلطیوں کے نتائج کو لینا نہیں چاہتا۔ اِس سب سے بڑھ کر، میں یہ قبول کرنا نہیں چاہتا کہ مجھے معاف کیے جانے کی ضرورت ہے۔ لیکن میں غلط کر چکا ہوں، میں گناہگار ہوں۔ مجھے اپنے گناہ آلود اعمال کی ذمہ داری کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے تُجھے سُننے کی ضرورت ہے مجھے بتا کہ میں معاف کیا جا چُکا ہوں۔ یہ جانتے ہوئے کہ تُو مجھے معاف کر چُکا ہے تا کہ میں ایک آزاد زندگی بسر کر سکوں۔ تیرے بیٹے یسوع میں میں رہائی پاتا ہوں۔ مجھ سے محبت کرنے اور مجھے آزادی دینے کے لیے تیرا شکریہ۔

عکس:

سب گیارہ بھائی کنعان میں اپنے باپ کے پاس جانے کے لیے اپنی راہ پر ہیں۔ ذرا اُس گروپ کے ماحول کا تصور کیجیے۔ بغیر کسی شک کے، ہر ایک کے اپنے خیالات اور عکس ہیں۔ بات چیت ہو سکتا ہے صلاح کی گئی ہو، "ہم کتنے اندھے تھے؟" "بے شک، یہ یوسف تھا۔ ہمیں اُسے پہچان لینا چاہیے تھا۔" "وہ ایک مصری حکمران کے لباس میں تھا۔ یہ مکمل بھیس بدلنا تھا۔" "پھر ہم اُس کے سامنے پیش ہوئے اور وہ سب کچھ جانتا تھا جو ہم کہہ رہے تھے۔" "میں بہت معتبر ہوں۔ باپ بہت خوش ہو گا، میں حیران ہوں کہ اگر وہ ہمارا یقین کرے گا جب ہم اُسے بتائیں گے۔۔۔"

کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ گھر جانے کے لیے کتنے بے تاب تھے تا کہ وہ دوبارہ اپنے باپ کے ساتھ ہو سکیں؟ اُس کا بیٹا مردہ نہیں بلکہ زندہ تھا۔ اُس کا بیٹا نہ ہی غلام تھا بلکہ اُس ملک میں حکمران تھا جو ساری دُنیا کے لیے اپنے گوداموں میں زندگی کو تھامے ہوئے تھے۔ اُس کا بیٹا اُس کے ساتھ اکٹھے ہونے کے لیے بے تاب تھا۔ یعقوب کے خاندان میں کیسی خوشی ہے! کیا اِس کی آواز سچ ہونے کے لیے بہت اچھی نہیں ہے۔

مشق:

باپ کی خوشی کو بیان کرنا مشکل ہے۔

یعقوب نے کیا جواب دیا جب اُس کے بیٹوں نے خبر دی (25-28 آیات)

وہ اُسے کیا بتاتے ہیں (25 آیت)؟

یعقوب کا کیا ردِ عمل ہے؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

کس چیز نے اُس کی غیر یقینی حالت کو یقین میں بدلا؟ کس نے اُس کی روح کو تازہ دم کیا؟

____

____

وہ 28 آیت میں کیا کہتا ہے؟

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر چھ۔ حصہ 3

اسائنمنٹ:

پڑھیے پیدائش 46: 1۔7، 46: 26۔27

مشق:

کیسا شادمانی کا دن ہے!

یعقوب (اسرائیل) اُس سب کو تیار کرتا ہے جسے وہ حبرون سے کنعان میں رکھتا تھا تا کہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ مل سکے جسے وہ جانتا ہے کہ وہ اب زندہ ہے۔ وہ اپنے رستے پر ہوتے ہوئے بیر سبع میں سے گزرے۔ وہاں اُس نے اپنے باپ اضحاق کے خدا کے لیے قربانی دی تھی۔ یعقوب کے لیے کونسا مسئلہ ہو سکتا تھا جو اسے کنعان چھوڑنے کے لیے غیر یقینی بناتا؟

____

____

ابراہام، اضحاق اور یعقوب کے لیے آپ خدا کے بارے میں کیا یاد کرتے ہیں؟

2 -4 آیات: خدا اسرائیل میں آیا

____

وہ اُسے بُلاتا ہے؟

____

اُس کا کیا جواب تھا؟

____

خداوند نے کیسے اپنے آپ کو متعارف کرایا؟

____

____

خدا نے یعقوب سے کہا وہ مصر جانے سے خوف زدہ نہ ہو اور پھر چار وعدے کیے

-1 ______________________________

-2 ______________________________

-3 ______________________________

-4 ______________________________

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

اِس مختصر عرصہ میں بہت کچھ ہو چُکا تھا۔ غیر مشکوک طور پر، ایک مرتبہ جب کہانی کو بانٹا گیا تو یعقوب قائل ہو گیا کہ یوسف زندہ تھا، ہر ایک نے اپنی چیزوں کو اکٹھا کیا تا کہ وہ اپنا سفر شروع کر سکیں۔ اِس گہما گہمی میں، خداوند یعقوب کو یقین دلانا چاہتا تھا کہ وہ اُس کے ساتھ تھا۔ اُسے اُس سب کو پورا کرنا تھا جس کا اُس نے اُس کے باپ اور آباواجداد سے وعدہ کیا تھا۔ خدا کو اُس کے ساتھ ہونا تھا اور اُسے ایک بڑی قوم بنانا تھا۔ اُس کی نسل کو کعنان کی سرزمین میں لانا تھا، اور جی ہاں، اُسے یوسف کو اپنی آنکھیں بند کرنے یعنی موت سے پہلے دیکھنا تھا۔
صبح سویرے جب یعقوب اُٹھتا ہے تو خاندان اپنے سفر کے لیے زور و شور سے تیار کر رہا ہوتا ہے، آپ کیا سوچتے ہیں کہ یعقوب کے اندر کیا چل رہا تھا؟ ایک مرتبہ پھر اُس کے باپ کا خدا اُس کے پاس آیا۔ یہاں دوسرے اوقات تھے۔۔۔

پیدائش 28 : 10 میں کیسے حالات تھے اور مندرجہ ذیل آیات کے؟

___

___

اُس رات کو یاد کیجیے جب وہ عیسو سے ملا تھا۔ اُس رات کیا رونما ہوا تھا (پیدائش 32: 22) اور مندرجہ ذیل آیات؟

___

___

یعقوب کے لیے کعنان کو چھوڑنا کوئی معمولی چیز نہ تھی۔ وہ اُس جگہ کو پیچھے چھوڑ رہا تھا جہاں اُس کی بیوی راخل، اضحاق اور ربقہ دفن تھے۔ وہ اُس جگہ کو پیچھے چھوڑ رہا تھا جسے اُسے دوبارہ کبھی نہیں دیکھنا تھا۔ ایک جگہ کو چھوڑنا اور دوسری کی جانب بڑھنا شادمانی اور مہمات کو رکھتی ہے لیکن اُسی وقت میں بے چینی اور غیر یقینی کو رکھتی ہے۔ 4 آیت میں وہ کونسی ایک چیز ہے جسے خدا یقوب کو یاد دلانا چاہتا ہے؟

___

یعقوب کے جاننے کے لیے کیا فرق ہے کہ خدا اُس کے ساتھ تھا! آپ کیسے جانتے ہیں کہ خدا کی حضوری آپ کے ساتھ ہوتی ہے جہاں کہیں آپ جاتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں؟

___

___

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر چھ۔ حصہ 4

یاد دہانی:

یہاں یعقوب کے جاننے کے لیے بہت تسلی اور یقین تھا کہ خدا اُس کے ساتھ تھا۔ یہاں آپ کے لیے بھی بہت تسلی ہے اور میرے لیے بھی یہ جاننے اور یقین کرنے کے لیے خدا ہمارے بھی ساتھ ہے، بالکل جیسے وہ یعقوب کے ساتھ تھا۔ زبور 139: 7-10 ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کہاں جاتے ہیں وہ خدا وہاں ہے۔ زبور رلکھنے والا سوال پوچھتا ہے؟" میں تیری روح سے بچ کر کہاں جا سکتا ہوں؟" میں تیری حضور سے کہاں بھاگ سکتا ہوں؟" اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کہاں جاتے ہیں خدا وہاں ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔ اُس کا کلام ایسا کہتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ دوبارہ اپنے انڈکس کارڈ پر اِس آیت کو تحریر کیجیے اور کارڈ کی پُشت پر اُن سب مقامات کو نوٹ کیجیے جہاں آپ جانے کا انتخاب کرتے ہیں۔ آپ اپنے کو یاد دلایے کہ کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں آپ جا سکتے ہیں جہاں خدا آپ کے اتھ موجود نہ ہو۔

ذاتی استدعا:

کونسے اطمنان بخش خیالات آتے ہیں یہ جانتے ہوئے کہ آپ کے ساتھ ہے جہاں کہیں آپ جاتے ہیں؟

____

____

کیا یہاں ایسے مقامات ہیں جہاں آپ جاتے ہیں جہاں آپ بے آرام ہونے کو محسوس کرتے ہیں کیونکہ خدا وہاں آپ کے ساتھ ہے؟

____

کچھ مقامات جہاں آپ جاتے ہیں وہ بہت واضح دکھائی دے سکتی ہیں کہ خدا وہاں ہے۔ یہ مقامات پہاڑوں کی چوٹی یا ہسپتال کا کمرہ ہو سکتا ہے۔ دیگر کونسی ایسی جگہیں ہیں جنہیں آپ پا چکے ہیں جن کے لیے آپ جانتے ہیں کہ خدا وہاں موجود ہے؟

____

____

دعا:

اپنی دعا کو تحریر کیجیے، آپ اُن مقامات کو خدا کے ساتھ بانٹنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جہاں آپ اپنے آپ کو پاتے ہیں اور جہاں آپ کو یہ پہچان کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ وہاں آپ کے ساتھ ہے۔ اُن مقامات کا اقرار کیجیے جہاں آپ بے آرام ہونے کو پاتے ہیں یہ جانتے ہوئے وہ آپ کے ساتھ ہے۔ جشن منائے کہ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے آپ کیا کرتے ہیں یا آپ کہاں جاتے ہیں اِس لیے کہ وہ آپ کے ساتھ ہے۔ اُس کی باوفا حضوری آپ کے کردار پر انحصار نہیں کرتی بلکہ آپ کے لیے اُس کی عظیم محبت ہے۔

____

____

____

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

درس و تدریس:

بائبل پڑھنے والوں کے لیے اک برا نقطہ بناتی ہے یہ جاننے کے لیے جو یہ کارواں دکھائی دیتا تھا جب اِس نے کنعان سے باہر اپنے خروج کو شروع کیا۔ بہت سے نقاط قیاس کیے جانے کی ضرورت ہے۔

1۔ اِس نقطہ پر ابراہام کی نسل بہت کم تھی۔ بائبل صرف ابراہام، سارہ، اور اضحاق اور پھر اضحاق، ربقہ، یعقوب اور عیسو کا حوالہ دیتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یعقوب کا خاندان کم از کم اِن گیارہ بیٹوں کو رکھتا ہے جس میں یوسف شامل ہے جو پہلے ہی سے مصر میں ہے۔ تولید کے وعدہ پر غور کیجیے، ایک بڑی قوم کے وعدہ پر غور کیجیے، یعقوب کے خاندان کے ساتھ بھرپوری کا آغاز جیسے ہم اِس کہانی کے ساتھ آگے بڑھنا جاری رکھتے ہیں۔

2 خدا کا اپنے لوگوں کے لیے منصوبہ ہمیشہ سیدھی لکیر نہیں ہے۔ ابراہام کنعان میں آیا اور یہ وعدہ کی سرزمین تھی۔ اُس کے ساتھ یہ بھی وعدہ کیا گیا کہ وہ ایک بڑی قوم بنے گا۔ پھر ہم سیکھتے ہیں کہ سارہ بانجھ تھی۔ اب، ہم جانتے ہیں کہ کنعان کا تعلق یعقوب کے خاندان کے ساتھ ہے۔ ہم اُنہیں چھوڑتے ہوئے دیکھتے ہیں کیونکہ اُس ملک میں قحط ہے۔ اپنی زندگی کا قیاس کیجیے۔ کیا آپ نے پایا کہ زندگی میں ہر چیز سیاہ نہیں ہوتی اور سفید نہیں ہوتی؟ وہ ہر چیز واقع نہیں ہوتی جس کا ہم نے منصوبہ بنایا ہوتا ہے۔ ہمارے مقاصد، منصوبے اور آرزوئیں ہوتی ہیں اور بعض اوقات اُن چیزوں پر پہنچنے کے لیے بہت سے رستے ہوتے ہیں جنہیں ہمیں اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اُسے حاصل کرنے کے لیے جس طرف ہم بڑھ رہے ہوتے ہیں۔ کب آپ اپنے آپ کو رستے سے ہٹنے کی نارضامندی پاتے ہیں جسے آپ نے اپنے لیے ترتیب دیا تھا؟

کارواں بڑھ چکا ہے۔ تقریباً خاندان کے 70 اراکین جن میں خادم اور لونڈیاں، اور مویشی شامل تھے اکٹھے سفر کر رہے تھے۔ یہ کوئی چھوٹی کوشش نہیں تھی۔ فرعون کی گاڑیوں کو یقیناً داد دینی چاہیے کہ وہ اُن کے املاک جن میں خیمے شامل تھے مطابق ٹھہرانے کے لیے تیار تھے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خدا کا بڑی جائیداد کا وعدہ بھی پورا ہو گیا تھا۔

اور، ہم خاندان کی مثال کو دیکھتے ہیں جو اکٹھے آگے بڑھتی ہے۔ یعقوب کے تمام بیٹے، پوتے، بیٹیاں اور پوتیاں۔ ہر ایک اکٹھے رکے۔ یعقوب کے خاندان کی یہ تصویر ہمیں ہمارے خاندانوں کا قیاس کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ اُس کا حجم معاملہ نہیں بلکہ اکٹھے مضبوط طور پر رہنا معاملہ ہے۔ کوئی ایک بھی پیچھے نہ رہا۔ ہر ایک مصر میں اِس نئی زندگی کے لیے پابند تھا۔ ہر ایک مصر میں اکٹھے نئی زندگی شروع کرنے کے صف آراء تھا۔ اتحاد خاندان کو مضبوط بناتا ہے۔ 8-27 آیات اُن سب کی تفصیل دیتی ہیں جنہوں نے یعقوب کے ساتھ کنعان سے مصر کی جانب سفر کیا۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

عکس:

جیسے ہم اپنے دماغ کی آنکھ میں اِس کارواں کا مشاہدہ کرتے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا ابراہام، اضحاق، اور اب یعقوب کے لیے اپنے وعدے کو پورا کر رہا ہے۔ کیا آپ اپنے خاندان کے گروپ کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے آنکھیں دوچار کر سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کسی چھوٹے کو پکڑے ہوئے، کسی دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے جو ہو سکتا ہے گرم اور تھکا ہوا ہو، اور بھائی کے ساتھ بات کر رہا ہو اور وہ اِس نئے ملک میں نئی زندگی کا تصور کرنے کی کوشش کے ساتھ؟ اگر آپ ٹیلی ویژن کیمرہ کے ساتھ ایک رپورٹر ہوتے، تو آپ کس پر اپنی رپورٹنگ کرنے کے لیے وقت صَرف کرتے اور کیوں؟

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

سبق نمبر چھ۔ حصہ 5

اسائنمنٹ:

پڑھیے پیدائش 4: 28-30

مشق:

کارواں مصر پہنچ رہا ہے۔

یعقوب یہوداہ کو مشن پر بھیجتا ہے۔ اُسے کیا کرنا ہے (28 آیت)؟

____

____

وہ جشن کی سرزمین میں پہنچ چکے تھے، اپنی بائبل کی پُشت پر پہلے نقشوں میں سے ایک پر جشن کو دیکھنے کے لیے وقت لیجیے۔ اُس فاصلے کو نوٹ کیجیے جو اُنہوں نے طے کیا۔ یاد رکھیے کہ بیر سبع تھا جہاں خداوند رویا میں یعقوب کے لیے آیا۔ بیر سبع سے جشن تقریباً__________ میل دکھائی دیتا ہے۔

یوسف کی اپنی رتھ تیار تھی اور جب اُس نے سُنا کہ اُس کا باپ نزدیک ہے تو وہ جشن میں اُس سے ملنے کے لیے گیا۔

کیسا بابرکت ملاپ ہے! 29 آیت میں اُن جذبات کو نوٹ کیجیے جنہیں اور باپ اور بیٹے کی طرف سے بیان کیا گیا ہے:

____

____

یوسف کے ساتھ ہونے کے لیے وہ سب کچھ تھا جو یعقوب چاہتا تھا۔ اُس کا دل مطمئن تھا۔ وہ مزید اِس بارے غیر یقینی حالت کو نہیں رکھتا تھا جو درحقیقت اُس کے بیٹے کے ساتھ رونما ہوا تھا۔ خدا فراخدلی سے سارے خاندان کے لیے برکت لایا۔ یعقوب اور یوسف ایک مرتبہ پھر ایک دوسرے کے بازو بنے۔

ذاتی عکس:

علیحدگی محج ایک چیز نہیں تھی جس کے ساتھ یعقوب کو برتاؤ کرنا تھا۔ یہ اِس سے بھی بڑھ کر تھا۔ یہ ایسا جاننے کی غیر یقینی حالت تھی خواہ اُس کا بیٹا مردہ تھا یا زندہ۔ ہم ہر رات خبریں اور کہانیاں سُن سکتے ہیں جن میں جن میں بچے اپنے والدین سے بچھڑ جاتے ہیں یا بھاگ جاتے ہیں اِس کی کوئی بھی وجہ ہو سکتی ہے۔ ہم سپاہی کو بیرون ملک بھیجنے کا قیاس کر سکتے ہیں جو اپنے خاندان اور دوستوں سے بہت لمبا عرصہ تک جُدا رہتا ہے۔ بعض اوقات ایسا آپ کی زندگی میں بھی رونما ہو سکتا ہے۔ علیحدگی مسئلہ نہیں ہے اور نہ یہ جاننا کہ دوسرا شخص کہاں اور آیا کہ وہ محفوظ ہے یا نہیں، یہاں تک زندہ ہے یا نہیں۔

اگر یہ شخص آپ تھے، کیا آپ اُن احساسات کو اِس کے ساتھ جوڑنے کے قابل ہونگے جنہیں آپ نے برداشت کیا؟

____

کیا آپ کی حالت کا اختتام بہتر ہوتا ہے؟ اگر ایسا ہے، تو وہ کونسے جذبات ہیں جنہیں بانٹا گیا تھا؟ کیا یہ کوئی بھی تھے؟

لیکن، شاید یہ آپ کی حالت نہیں تھی؟ کیا آپ کسی کو جانتے ہیں جو کسی محبوب کی قسمت کو جاننے سے تعلق رکھتا ہو؟ ایسے غم اور دُکھ میں یہاں کیسی تسلی ہے؟

آپ کیسے اُس طریقے کو پانے کے قابل ہوسکتے ہیں اُن کے ساتھ جو آپ سے محبت رکھتے ہیں آپ کو یعقوب کی مانند گلے لگانا چاہتے ہیں جیسے اُس نے اپنے بیٹے کو گلے لگایا اور رودیا؟

اگر گناہ اور غلط کاری آپ کو دور کر رہی ہے، تو اُن حالات کو بدلنے کے لیے کیا کرنا چاہئیے؟

آپ کا حصہ کیا ہے؟

خدا ہمیں اپنے الٰہی بازووں مین رکھنا چاہتا ہے۔ وہ ہمیں واپس اپنے ساتھ محبت بھرے تعلق میں لانا چاہتا ہے۔ وہ ہمارا باپ، ہمارا خالق ہے۔ وہ لگاتار ہمیں اپنے فرزندوں کے طور پر دیکھ رہا ہے کہ ہم گھر آئیں۔ ہم صرف اُس کے لیے قبول کر سکتے ہیں کہ ہم اپنے رستے پر چلنے کے لیے چُنے گئے ہیں اور اپنی ہی چیزیں کرنے کے لیے۔ ہم صرف اقرار کر سکتے ہیں کہ ہم اُس سے کم تر ہیں جس کا وہ ہمیں اپنے لیے عیاں کرنے والے بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تا کہ دُنیا جانیں جس میں ہم رہتے ہیں۔ لیکن حالات سے قطع نظر یا اُن حالتوں سے جن میں ہم اپنے آپ کو پاتے ہیں جن میں اپنے بازو پھیلائے ہمیں گلے لگانے کے لیے تیار ہے۔ کیا آپ نے کبھی اُس خیال کا قیاس کیا کہ خدا چِلا سکتا ہے کیونکہ وہ بہت خوش ہے کہ آپ گھر واپس آ چکے ہیں؟

دعا:

اے باپ، تُو نے مجھے پیدا کیا۔ تُو میری زندگی سے بہت سی توقعات رکھتا تھا۔ تُو نے مجھے پیدا کیا تا کہ میں تیرا عکس مخلوقات کو دکھاوں۔ اُن راہوں میں سے ایک جو تُو نے مجھے دیں میری زندگی میں تیری معافی کو بیان کرنے کی آزادی ہے جس کے وسیلہ میں انتخاب کرتا ہوں۔ مجھے تیرے اندر مکمل آزادی پانے کے لیے خوشی اور سلامتی تلاش کرنے کے قابل بنا۔ مجھے گلے لگا اور مجھے اپنے قریب لا جیسے ہم تیرے بیٹے یسوع مسیح، میرے خداوند اور نجات دہندہ کے وسیلہ اکٹھے یکجا ہوتے ہیں۔

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

عمیق کھدائی:

بائبل پیدائش کے بقیہ ابواب میں اِس خاندان کی زندگی کے بارے مزید تفصیلات دینے کو جاری رکھتی ہے۔ اِن ابواب میں مزید مواد شامل کیا گیا جو اِن اسباق کو ڈھانپ سکتا ہے۔ کیا آپ انتخاب کرنا چاہیں گے، حوالہ جات کی یہ فہرست آپ کو اِس مطالعہ میں راہنمائی بخشے گی۔

پیدائش46: 31 ایف ایف۔ جشن کے علاقے میں رہائش رکھنا۔

پیدائش47: 9۔ یعقوب کی عمر جب اُسے فرعون کے سامنے لایا گیا۔

پیدائش47: 13۔ قحط کے اثرات اور کیسے یوسف نے مصریوں کو اِس کی غلامی سے بچایا۔

پیدائش47: 26 یوسف کا قانون: پیداوار کا پانچواں جس کا تعلق فرعون سے تھا

پیدائش47: 27۔ یعقوب کی موت قریب ہے۔

پیدائش48: یوسف کے بیٹوں کو یعقوب کی طرف سے برکت ملتی ہے۔

پیدائش49۔ یعقوب نے ہر بیٹے نے یعقوب کے مرنے سے پہلے موزوں برکت کو حاصل کیا۔

پیدائش49: 29۔ یعقوب مرتا ہے

پیدائش50: 1۔14 یوسف اور اُس کے بھائی اپنے باپ کو کعنان میں دفن کرتے ہیں

پیدائش50: 22 ایف ایف۔ یوسف کی وفات

درس و تدریس:

ہم یوسف کی کہانی پیدائش50: 15۔21 کو شامل کیے بغیر نہیں چھوڑ سکتے۔ یہ آیات اِن بھائیوں اور ہمارے لیے خوشخبری رکھتی ہیں۔ اب اُن کا باپ مردہ ہے اُن کے بھائی خوف زدہ ہیں کہ یوسف اُنہیں واپس موڑ دے گا۔ اُنہوں نے اُسے ایک زور آور راہنما کے طور پر دیکھا تھا جو اُس ملک میں تھا۔ ہر ایک اُس کا ماتحت تھا۔ اپسے صرف ایک لفظ کہنا تھا اور اُن سب کو قید میں ڈال دیا جانا تھا یا یہاں تک مار دیا جاتا تھا۔ اِن بھائیوں کا یقین تھا کہ اُن کی زندگیاں یعقوب کی وجہ سے محفوظ تھیں۔ اُن کا یقین تھا کہ اُن کے باپ نے اُنہیں حفاظت دے رکھی تھی جس کے لیے اُنہیں محفوظ اور حفاظت کے ساتھ رہنے کی ضرورت تھے۔ یعقوب مردہ ہے۔

یہ آیات اِن بھائیوں کے بارے کیا عیاں کرتی ہیں؟

---

15 آیت میں اُن کا خوف کیا تھا؟

دوبارہ، عیاری اپنے سر کو دکھاتی ہے۔ اُنہوں نے یوسف سے کیا کہا جو اُن کے باپ نے کہا تھا؟

یہ آیات یوسف کے بارے کیا عیاں کرتی ہیں؟

 ©2008 FullValue Ministries

وہ ایک بار پھر معافی مانگتے ہوئے آئے۔ اِس نے یوسف کو غمگین کر دیا۔ کیا وہ اُس کی محبت کو نہیں جانتے تھے؟ کیا وہ نہیں جانتے تھی کہ اُن کے لیے اُس کی محبت اُس گناہ سے بڑھ کر تھی؟ اُس نے اُن سے کیا کہا؟

معافی کوف کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔ وہ اُن سے کہتا ہے کہ ڈرو مت۔ وہ اُن کی اور اُن کے بچوں کی حفاظت کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ آخر کار، عبارت پڑھی جاتی ہے کہ اُس نے اُن کو اُن کے لیے اپنی محبت کی ضمانت دی اور شفقت کے ساتھ اُن سے بات کی۔ معافی کا عمل مکمل ہو گیا تھا۔

ذاتی استدعا:

کیا آپ اپنی زندگی میں گناہ کو روکنے کے انتخاب کو جاری رکھ رہے ہیں؟ گناہ جسے اُس نے بھائی ابھی تک رکھتے تھے اُنہوں نے یوسف کو دُکھی کر دیا۔ وہ اُن کے لیے رویا۔ وہ کیا کر سکتا یا کہہ سکتا تھا جسے اُنکو قائل کرنا تھا کہ وہ اُن سے محبت کرتا ہے اور اُن کو معاف کر دیا ہے؟ وہ اُن سے چاہتا تھا کہ وہ اپنی زندگیاں بسر کریں اور اُس کے غلام نہ رہیں جواب وجود نہیں رکھتا۔
آپ کی زندگی میں کونسا گناہ ابھی تک دور نہیں گیا؟ وہ کونسی چیز ہے جس کے لیے آپ اپنے آپ کو معاف نہیں کر سکتے؟ اپنے آپ کو معاف کرنا ایک انتخاب ہے اور خدا ہمیں اپنی مدد کی پیشکش کرتا ہے۔ وہ ہمیں دونوں معاف کرنے اور معافی کو قبول کرنے کے قابل بناتا ہے، نا صرف اپنی طرف سے، بلکہ دوسروں کی طرف سے۔ معافی جس کی وہ پیشکش کرتا ہے مفت ہے۔ اپنی طاقت کے وسیلہ ہم اِسے قبول نہیں کر سکتے، لیکن اُس کی طاقت کے وسیلہ معافی ہماری، ذاتی طور پر بن سکتی ہے۔ بائبل ہمیں سکھاتی ہے کہ ہمیں ایک دوسرے سے گناہوں کا اقرار کرنا چاہئے (یعقوب 5: 16)۔ اعتراف معافی کو حاصل کرنے کا حصہ ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ اپنے گناہوں کا اقرار کرنا ہماری زندگیوں میں ٹوٹے ہوئے تعلقات کو بحال کرتا ہے۔ اعتراف کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی ایک دوسرے سے بڑا ہے۔ اعتراف ہمیں یہ پہچان کرنے میں مدد دیتا کہ ہم سب نے گناہ کیا ہے۔ اعتراف محبت کے الفاظ کو اجازت دیتا ہے کہ ہماری زندگیوں میں گھس جائیں۔

دعا:

اے خداوند، تُمہیں ہمارے سب گناہوں کی معافی کی خوشخبری کی پیشکش کرتا ہے۔ یہاں اِس مہلک گناہ کو لیجانے کی ضرورت نہیں جو کہیں دور جانا نہیں چاہتا۔ اے خداوند مجھے طاقت بخشنے کے لیے تیرا شکریہ تا کہ میں تیری محبت بھری معافی کو قبول کر سکوں۔ اُس آزادی کے لیے شکریہ جو معافی کو میری زندگی میں لائی۔ یسوع کی وجہ سے میرے پاس تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کرنے کا استحقاق ہے، بادشاہ کے فرزند کے طور پر، شُکریہ! جی ہاں، میں یقین رکھتا ہوں کہ تیرا کلام جو کہتا ہے کہ یہاں آسمان پر شادمانی ہوتی ہے اگر ایک گناہ گار توبہ کرتا ہے (لوقا 15:7)۔ اُن مواقعوں کو دیکھنے کے لیے میری آنکھیں کھول تا کہ میں دوسروں کو معاف کر سکوں جیسے تُو نے مجھے معاف کیا ہے۔ دوسروں کو آزاد اور معافی بخش زندگی بسر کرنے کے لیے آزادی بخش۔

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

نظرِ ثانی:

اِس خاص مشق کا مقصد آپ کی پُرانے عہد نامے کی کہانیوں کے لیے بڑھوتری اور علم میں اضافے کی تصدیق کرنا ہے۔ اِس یونٹ میں بنیادی کردار یعقوب اور اُس کے بیٹوں کا تھا۔ اِنا بواب میں زیادہ تر کا اُن کی حالتوں کے ساتھ حوالہ دیا گیا ہے۔ اُن چند کرداروں پر نظرِ ثانی کیجیے اور اُن اشخاص پر جو بہت سے مقامات کو تھامے ہوئے ہیں اور اُسے نوٹ کیجیے جو آپ کو یاد ہے۔

حوالے	کردار	آپ کو کیا یاد ہے؟
پیدائش 37: 21۔23، 42: 22		
پیدائش 37: 26، 43: 8۔9		
پیدائش 39: 1		
پیدائش 39: 7		
پیدائش 39: 21		
پیدائش 40: 2		
پیدائش 40: 2		
پیدائش 42: 24		
پیدائش 43: 29		

©2008 FULLVALUE MINISTRIES

مصر کی سرزمین میں دوسرا انچارج بننے کے لیے یوسف کے سفر کو نوٹ کرنے کے لیے وقت لیجیے:

پیدائش 37:

پیدائش 39:

پیدائش 40

پیدائش 41

پیدائش 42 -44

پیدائش 45

اُن چیزوں پر نظر ثانی کریں جنہیں آپ اپنے پورے مطالعہ میں بائبل میں سے بنا چکے ہیں۔ اُن آیات کو سوچیے جو آپ کے لیے ذاتی معنیٰ رکھتی ہے جیسے یہ آپ کی زندگی کی حالت میں جو کہ اِس 21 ویں صدی میں ہے سے مخاطب ہے۔ آیات کو تحریر کیجیے:

 ©2008 FULLVALUE MINISTRIES

کہاں آپ کی پہچان یوسف اور اُس کی زندگی کے ساتھ ہو سکتی ہے؟

____

____

____

اگر آپ یوسف کے ساتھ روبرو بات چیت کرنے کا موقع رکھتے اور اُس سے کچھ پوچھنا چاہتے جو آپ کی زندگی کے مشکل اوقات میں آپ کے لیے مددگار ہوتا، تو آپ کیا پوچھتے؟

____

____

____

"خداوند اُس کے ساتھ تھا۔" اپنی زندگی میں اُن چیزوں کی پہچان کرنے کے لیے ایک لمحہ لیجیے جو آپ کو یاد دلاتا ہو کہ خداوند آپ کے ساتھ ہے اور پھر اُس کامیابی کے لیے اُس کا شکر کریں جسے وہ آپ کو دوسروں کی نظروں میں پسندیدگی کو بخشتے ہوئے آپ کو دے چکا ہے۔

____

____

____

____

©2008 FULLVALUE MINISTRIES